ٹیکسٹ بک

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

3

وِز

اُردو لازمی

برائے جماعت سوم

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر ساتویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کے لیے وِزر اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِزر پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تاکہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل وتزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی وتصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ، روزمرّہ زندگی اور مشاہدے کی خوبی لیے ہوئے ہے جسے بچّے بآسانی اپنے گردوپیش سے مماثل کر کے دیکھ سکتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے "حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتایئے، مزید جانیے" اور سبق کی تدریس سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں۔ اگلے صفحے پر متعلقہ سبق کے پڑھائے گئے حصّے کے فوری جائزہ اور سبق پر طلبہ کی توجہ مرکوز رکھنے کی غرض سے "ٹھہریے اور بتایئے" کے تحت مختصر سوالات، اہم الفاظ اور ان کا الف بائی ترتیب سے تلفُّظ دے دیا گیا ہے۔ "سبق سے سیکھا" کے تحت مجموعی طور پر سبق کے اہم نِکات بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ سبق سیکھنے کا عمل تاثر سے بھرپور ہو۔
- کتاب میں نصاب کے تقاضوں کے مطابق بچّوں کے معروف شاعروں کی نظمیں شامل ہیں جب کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام دے دیا ہے۔
- نظموں میں تمام اشعار کی صحت کا خیال رکھا ہے اور بچّوں کی آسانی کے لیے اہم الفاظ پر اِعراب دیے ہیں۔
- کتاب کو متن کے مطابق موزوں اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی تفہیم کے حوالے سے مختصر سوالات، کثیر الانتخابی سوالات، قواعد وانشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیت کے لیے ان کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا وانشا کے جدید اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہوگی۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور
وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

وِزر پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پروجیکٹ ڈائریکٹر	محمد احمد	گرافکس	وِزر آرٹس
پروجیکٹ کوآرڈینیٹر	جوّاد طاہر	ڈیزائنر	محمد دانیال سلطان
مصنّف	ڈاکٹر علی محمد خاں	کمپوزر	حافظ عبدالحسیب عمّار

wizz Publishers E-Sample

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔)

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
	پہلی سہ ماہی	
۱	حَمد (نظم)	۳
۲	نَعت (نظم)	۹
۳	نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی دیانت داری	۱۵
۴	غیبت گناہ ہے	۲۲
۵	کبڈّی کا کھیل	۳۰
۶	آج کا کام کل پر مت چھوڑو! (سنانے کا سبق)	۳۸
•	جائزہ نمبر ۱	۴۰
	دوسری سہ ماہی	
۷	مصوّرِ پاکستان	۴۲
۸	نصیحت (نظم)	۵۱
۹	پاکستان کے صوبے	۵۸
۱۰	ہمارے پڑوسی (مزاحیہ سبق)	۶۶
۱۱	حوالدار لالک جان شہید	۷۴
۱۲	میٹھی عید	۸۲
۱۳	ہماری گائے (سنانے کا سبق) (نظم)	۸۹
۱۴	رحم دلی کا صلہ	۹۰
۱۵	ہماری زمین	۹۸
۱۶	اللہ کو ناپسند ہے (نظم)	۱۰۵
•	جائزہ نمبر ۲	۱۱۱
	تیسری سہ ماہی	
۱۷	لاہور کی سیر	۱۱۳
۱۸	میرا وطن	۱۱۹
۱۹	زلزلے کیوں آتے ہیں؟	۱۲۶
۲۰	برسات (نظم)	۱۳۴
۲۱	پہیلیاں (سنانے کا سبق)	۱۴۰
۲۲	پکّا ارادہ (نظم)	۱۴۲
•	جائزہ نمبر ۳	۱۴۸

E-Sample Publishers

سبق:۱

حمد (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم: اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زیادہ ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اُردو میں اشعار، نظمیں وغیرہ سنا سکیں۔
- اپنے ارد گرد کے ماحول (قدرتی مناظر) پر بات کر سکیں۔
- لَے اور آہنگ کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- سبق (نظم) پڑھ کر اُس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم چھے جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول یا لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- فعل ماضی کو پہچان سکیں اور فعل ماضی کے جملے لکھ سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- کسی نظم میں اگر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے تو اُس نظم کو کیا کہتے ہیں؟
- اِس کائنات کا خالق و مالک کون ہے؟ اُس کی تخلیق کی ہوئی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام بتائیں۔

مزید جانیے:

- ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انھیں شمار نہیں کر سکو گے، یقیناً اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔"

(سورۃ النحل، آیت:۱۸)

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

حَمد (نظم)

خاص الفاظ	اَمان	جَلال	جَمال	ذُوالجلال	عُقبیٰ	کائنات	مُعترِف

تعریف کیا کروں گا مَیں اُس ذُوالجلال کی
ہر چیز مُعترِف ہے اُسی کے جمال کی

ہر عَقلِ آدمی سے بلند اُس کی ذات ہے
اُس کے بس اِک اشارے پہ یہ کائنات ہے

سارے جہاں میں اُس کی نرالی ہی شان ہے
رَحمت سے اُس کی مِلتی سبھی کو اَمان ہے

رَحمت کرے تو قدموں میں دنیا بکھیر دے
آجائے گر جلال تو عُقبیٰ بکھیر دے

اُس کے کرم سے زندگی میری حَسین ہے
پتّھر پہ ہاتھ رکھوں تو وہ بھی نگین ہے

(حفیظ الرحمٰن احسنؔ)

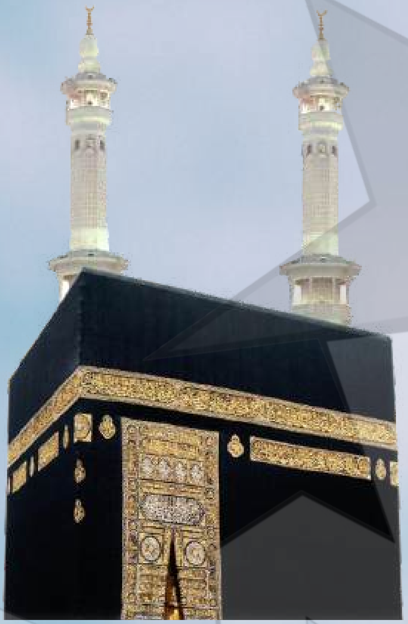

ٹھہریے اور بتایئے

- ہر چیز کس کی معترف ہے؟
- لفظ "عقبیٰ" کے کیا معنی ہیں؟

سبق سے سیکھا

- ہر شے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حسن کی قائل ہے۔
- کائنات اُس کے اشاروں پر چلتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل ہو تو زندگی محفوظ اور حسین ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام:

نظم کی خواندگی درست تلفّظ سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اُسے "حَمد" کہتے ہیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچّوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچّوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اعتراف کرنے والا	مُعترِف	آخرت	عقبیٰ	پناہ، حفاظت	اَمان
بڑا قیمتی پتھر	نگین	دُنیا، جہاں	کائنات	رعب و دبدبے والا	ذُوالجلال

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق خالی جگہوں میں دُرست الفاظ سے مصرعے مکمل کریں؛

(الف) ہر عقلِ آدمی سے ______ اُس کی ذات ہے

(ب) تعریف کیا کروں میں اُس ______ کی

(ج) رحمت سے اس کی ملتی سبھی کو ______ ہے

(د) رحمت کرے تو ______ میں دنیا بکھیر دے

(ہ) اُس کے کرم سے ______ میری حسین ہے

(و) ہر چیز معترف ہے اسی کے ______ کی

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے جمال کا کون کون معترف ہے؟

جواب ______

(ب) سارے جہان میں اللہ تعالیٰ کی شان کیسی ہے؟

جواب ______

برائے اساتذہ کرام:

- سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو دُرست تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں سے ان الفاظ کے زبانی جملے بھی بنوائیں۔
- سوال نمبر ۲ کی سرگرمی سے قبل بچّوں سے سبق کے اہم نِکات سنیں تاکہ سبق سے متعلق اہم معلومات کا اعادہ ہو سکے۔ بعدازاں تحریری کام کروائیں۔
- سوال نمبر ۳ میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات پہلے بچّوں سے زبانی سنیں، بعدازاں کاپی میں لکھوائیں۔

Publishers E-Sample

(ج) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سب کو کیا ملتا ہے؟

جواب ____

____

آپس کی بات

④ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر بات کریں اور بتائیں کہ آپ ان نعمتوں کے لیے کیسے شکر ادا کرسکتے ہیں؟(زبانی)

⑤ آپس میں بات کریں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن صلاحیتوں سے نوازا ہے؟(زبانی)

اُردو قواعد

⑥ الفاظ اور ان کے مترادف چُن کر جوڑیوں کی صورت میں نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں:

زمین	آرزو	آسمان	مشہور	شجر	گلشن
درخت	باغ	ارض	تمنّا	معروف	فلک

فعل ماضی: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں: ◆ اسلم کل بازار گیا تھا۔ ◆ احمد نے بھی کھانا کھایا تھا۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ اسلم گزرے ہوئے زمانے میں بازار گیا تھا اور احمد نے بھی گزرے ہوئے زمانے میں کھانا کھایا تھا۔ جو کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو، اسے قواعد کی رُو سے ''فعل ماضی'' کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبر ٦ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بچّوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ ارد گرد کا جائزہ لے کر چند ایسے الفاظ بولے، جن کے مترادف بن سکتے ہوں اور دوسرا گروہ ان کے مترادف بتائے، جیسے: فلک، آسمان اور درخت، پیڑ وغیرہ۔ بعد ازاں سوال نمبر ٦ کی سرگرمی کروائیں۔

Publishers E-Sample

٧ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اس کے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں:

آؤ پڑھیں

٨ دیے ہوئے اشعار دُرست تلفُّظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

وقت کا گھوڑا بھاگا جائے   بھاگا جائے، ہاتھ نہ آئے
وقت کا گھوڑا تیز ہے اتنا   یوں سمجھو میزائل جتنا
وقت کو ناحق جو کھوتے ہیں   پچھتاتے ہیں اور روتے ہیں
لیکن جو ہیں اچھّے بچّے   محنتی، ہمّت والے، سچّے
لکھتے پڑھتے رہتے ہیں جو   آگے بڑھتے رہتے ہیں جو
قائدؒ اور اقبالؒ بنیں گے   ملک و وطن کی ڈھال بنیں گے

(ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی)

سوالات:

- کون بھاگا جاتا ہے؟
- جو بچّے وقت برباد کرتے ہیں، انھیں کیا ہوتا ہے؟
- وقت کا گھوڑا کتنا تیز بھاگتا ہے؟
- جو بچّے لکھتے پڑھتے رہتے ہیں، وہ کیا بنیں گے؟

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبر ۷ کی سرگرمی کے لیے بچّوں کو فعل ماضی کا تصوّر سمجھائیں اور انھیں مختلف سادہ جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کرکے دکھائیں۔ تختۂ تحریر پر چند سادہ جملے لکھ کر بچّوں سے انھیں فعل ماضی میں تبدیل کروائیں۔

آؤ لکھیں

⑨ آپ اللہ تعالیٰ سے اکثر کون سی دُعا مانگتے ہیں اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

⑩ مثال کے مطابق دی ہوئی تصویر میں موجود اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے کوئی پانچ نعمتوں کو تلاش کر کے اُن کے نام اور اُن سے متعلق ایک ایک جملہ لکھیں۔

سورج — سورج ہمیں گرمی پہنچاتا ہے۔

Publishers E-Sample

سبق:۳۰

نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قدرے طویل گُفت گو سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نِکات اور نتائج) اخذ کر سکیں۔
- توجہ سے سن کر اپنے ردِّ عمل یا خیالات کا اظہار درست تلفّظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- سبق پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو اِستفہامیہ جملوں میں تبدیل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- کہانیاں پڑھ یا سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سُنا سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- اگر آپ کے پاس کوئی شخص امانت کے طور پر کچھ رکھوائے تو کیا آپ اُسے ذاتی استعمال میں لا سکتے ہیں؟ ہاں تو کیوں اور نہیں تو کیوں نہیں؟
- اعلانِ نبوّت سے پہلے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس کس لقب سے مشہور تھے؟

مزید جانیے:

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سچائی اور امانت داری کا اعتراف دُشمن بھی کرتے تھے۔ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادِق (سچ بولنے والے) اور امین (امانت دار) کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Winner Publishers E-Sample

نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی دیانت داری

خاص الفاظ	اَشیا	تجارَت	توقُّع	طَیِّبَہ	مُحاصَرہ	مُطالبَہ	نمُونہ

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ۝

"یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے۔" (سورۃ الاحزاب:۲۱)

حُضور نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے نمونہ بنا دیا۔ زندگی کا کوئی بھی پہلو ہو، حُضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیّبہ میں ہمارے لیے رہ نُمائی موجود ہے۔ دیانت داری، امانت داری یا ایمان داری کی ہماری روز مرّہ زندگی میں بہت اہمیّت ہے۔ حُضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک دیانت داری کا بے مثال نمونہ پیش کرتی ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نبوّت کا اعلان فرمانے سے پہلے ہی مکّہ مکرّمہ میں صادق (سچ بولنے والے) اور امین (امانت دار) کے ناموں سے مشہور تھے۔ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم لوگوں کی امانتوں کی حفاظت فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ان کے مطالبہ پر امانتیں فوراً اُنھیں واپس کر دیتے۔ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر اس قدر بھروسا کرتے کہ اپنی قیمتی سے قیمتی اشیا بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے پاس امانت کے طور پر رکھوا دیتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی دیانت داری کی اسی شہرت کی وجہ سے مکّہ کی ایک بہت مال دار خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم سے اپنے مال کی تجارت کے لیے درخواست کی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے اُن کی بات مان لی اور اُن کے مال کی تجارت کے لیے مُلکِ شام کا سفر کیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے ہم راہ تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے مال فروخت کرتے ہوئے نہایت امانت داری سے کام لیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی امانت داری اور سچائی کو دیکھتے ہوئے تمام مال بِک گیا۔ اس تجارتی سفر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو بہت نفع ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم جب واپس مکّہ تشریف لائے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے جب توقع سے زیادہ منافع پایا تو اُنھوں نے اپنے غلام میسرہ سے اس کی وجہ دریافت کی۔ اُنھوں نے بتایا کہ اس کی وجہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی بے مثال امانت داری اور سچائی ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی امانت داری سے بے حد متاثر ہوئیں۔ اُنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو نکاح کا پیغام بھجوایا جسے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے

Publishers E-Sample

قبول فرمالیا۔ اُس وقت آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عمرِ مبارک ۲۵ سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ۴۰ سال کی تھیں۔

حُضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم امانتوں کے معاملہ میں اِس قدر ذمّہ دار تھے کہ جب مکّہ کے لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی جان کے دشمن ہو گئے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو قتل کرنے کے ارادے سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کرلیا تب بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو لوگوں کی امانتوں کی فکر تھی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بُلا کر لوگوں کی امانتیں اُن کے سپرد کیں اور اُنھیں تاکید کی کہ لوگوں کی امانتیں اُنھیں واپس کردیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کی امانتیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کرکے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

امانت داری کی اس سے عمدہ مثال کیا ہو سکتی ہے کہ وہ لوگ جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی جان لینا چاہتے تھے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیے ہوئے تھے، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو ایسے حالات میں بھی اُن کی امانتوں کی فکر تھی۔ کیوں کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو اور جب بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو (تو) عدل کے ساتھ کرو۔" (سورۃ النساء، آیت:۵۸)

یہ واقعہ امانت داری کی ایک بہترین مثال ہے۔ حُضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے زندگی کے ہر معاملے میں ہماری راہ نُمائی فرمائی۔ سیرتِ طیّبہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر عمل ہی دُنیا اور آخرت کی کام یابی کا واحد راستہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگیوں کو حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی مبارک زندگی کے مطابق گزاریں۔

ٹھہریے اور بتائیے

- کس عمر میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم تجارت کے لیے ملکِ شام تشریف لے گئے؟
- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس چیز سے متاثر ہو کر حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھجوایا؟

ٹھہریے اور بتائیے

- حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت علیؓ کو امانتوں کے متعلق کیا تاکید فرمائی؟
- اللہ تعالیٰ امانتوں کے متعلق ہمیں کیا حکم دیتا ہے؟

سبق سے سیکھا

حُضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت میں قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم امانت داری اور سچائی کا بے مثال نمونہ ہیں۔ دُشمن بھی اپنی امانتیں حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھواتے اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ امانتوں کی حفاظت فرماتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں امانت داری اور انصاف کا حکم دیتا ہے۔ ہم حُضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی مبارک زندگی کو اپنا کر ہی دُنیا و آخرت کی کامیابیاں سمیٹ سکتے ہیں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اثر قبول کرنا	متاثر ہونا	حُضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زندگی	سیرتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم	زور دے کر بات کرنا	تاکید کرنا
گھیرے میں لے لینا	محاصرہ کرنا			امید	توقّع
جگہ تبدیل کرنا	ہجرت کرنا	انصاف	عدل	پوچھنا	دریافت کرنا

آپ کیا سمجھے؟

۲ درست الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

مال | زمین | دیانت داری | حق داروں | متاثر

(الف) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک ________ کا بے مثال نمونہ پیش کرتی ہے۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی امانت داری کو دیکھتے ہوئے، تمام ________ بک گیا۔

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی امانت داری سے بے حد ________ ہوئیں۔

(د) بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے ________ کو سپرد کرو۔

(ہ) ایک شخص نے دوسرے شخص سے ________ خریدی۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

۳ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی درست کا نشان (✓) لگا کر کریں۔

(الف) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم مطالبہ پر فوراً واپس کر دیتے:
(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے قبول فرما لیا نکاح کا:
(ج) مکّہ والوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے گھر کا کر لیا:
(د) لوگوں کے درمیان عدل کے ساتھ کرو:

کھجوریں	امانتیں
پیغام	تحفہ
سودا	محاصرہ
فیصلہ	معاملہ

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) صادق اور امین کے معنی کیا ہیں؟

جواب ________________

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟

جواب ________________

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام کا کیا نام تھا؟

جواب ________________

(د) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی ذات سے کس لیے متاثر ہوئیں؟

جواب ________________

(ہ) لوگوں نے جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے گھر کا محاصرہ کیا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو کس بات کی فکر تھی؟

جواب ________________

آپس کی بات

۵ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم "صادِق" اور "امین" کیوں کہلاتے تھے؟

Publishers E-Sample

٦ اپنے استادِ محترم سے کعبہ میں حجرِ اسود کو نصب کرنے کا واقعہ تفصیل سے سننے کے بعد اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور انھیں بتائیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی فہم و فراست اور حسنِ تدبُّر کی وجہ سے حجرِ اسود کو نصب کرنے کا مُعَمّا کیسے حل ہوا اور اہلِ مکّہ ایک شدید لڑائی سے بچ گئے۔

لفظوں کی دُنیا:

٧ پہلی مثال کے مطابق خالی جگہ میں دُرست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں اور اُن پر اِعراب لگائیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
دی ان ت	دِیانَت	ف ر __ خ ت		س __ ر د	
ا __ ان ت		ع __ ام		ت اک __ د	

اُردو قواعد

٨ دی ہوئی تصویر سے متعلق حروفِ استفہام (کیا، کون، کس، کیوں، کہاں) کی مدد سے پانچ استفہامیہ (سوالیہ) جملے لکھیں۔

(۹) دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکّر اسما کے مؤنّث اور مؤنّث اسما کے مذکّر لکھ کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) شہزادہ اور **شہزادی** گھوڑوں پر سوار جا رہے تھے۔

(ب) اولاد پر ماں اور ________ دونوں کی خدمت واجِب ہے۔

(ج) میری بات سُن کر ________ اور دادی دونوں ہنس پڑے۔

(د) کل ہمارے گھر ماموں جان اور ________ دونوں آئے تھے۔

(ہ) چڑیا چاول کا دانہ لائی اور ________ پانی کا قطرہ لایا۔

آؤ لکھیں

(۱۰) کیا آپ دیانت داری سے کام لیتے ہیں؟ چند جملوں میں اپنی دیانت داری کا کوئی واقعہ لکھ کر بتائیں۔

عملی کام

(۱۱) بچّوں کی کسی میگزین یا اپنے سکول کی لائبریری کی کسی کتاب سے اپنی پسند کی کوئی اخلاقی کہانی، واقعہ، ڈراما یا نظم منتخب کریں اور پھر کلاس روم میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور انھیں بتائیں کہ آپ کو اس کے پڑھنے سے کیا نتیجہ حاصل کیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچّوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں ان کے جوابات کی روشنی میں تحریری کام کروائیں۔

سبق:۵

کَبڈّی کا کھیل

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زیادہ ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- مکالماتی گُفت گُو میں حصّہ لے سکیں۔
- متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم آٹھ مربوط جملے لکھ سکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الفاظ کی پہچان کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر / بول کر یا لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذِمّہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- کوئی سے دو ایسے مقامی کھیلوں کے نام بتائیے جو عام طور پر دیہاتوں میں کھیلے جاتے ہیں۔
- کھیلوں کے کوئی دو فائدے بتائیے۔

مزید جانیے:

- کبڈی صوبہ پنجاب کا معروف مقامی کھیل ہے۔ یہ کھیل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ ہر ٹیم گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ کبڈی کھیلنے کے میدان کو پالے (اکھاڑے) کا نام دیا گیا ہے۔ یہ کھیل شہروں سے زیادہ دیہات میں مقبول ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

کبڈّی کا کھیل

خاص الفاظ	اِتّفاق	اِہتمام	بُھربُھرا	دَبوچنا	ڈھولچی	غچّہ	لُطف

زندگی کا لطف صحّت ہی سے ہے۔ اس لیے ہر انسان اپنی صحّت کو قائم رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے کوشش کرتا رہتا ہے اور اس سلسلے میں کھیلوں کی اہمیّت کو بین الاقوامی طور پر مانا جاتا ہے کیوں کہ کھیلوں سے اور بھی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

شہروں میں کھیلے جانے والے مہنگے کھیلوں مثلاً: کرکٹ، باسکٹ بال، ٹیبل ٹینس اور گالف وغیرہ کے بجائے دیہات میں کم خرچ بالا نشین کھیلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ چناں چہ کبڈّی دیہات کا مقبول ترین کھیل ہے جس پر کچھ بھی خرچ نہیں آتا۔

مجھے گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے چچا جان کے ہاں گھُلاوٹواں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں ایک میلے کے موقع پر گھُلاوٹواں کے زندہ دل لوگوں نے فیروز وٹواں کے نوجوانوں کو کبڈّی کے میچ کا چیلنج دے رکھا تھا۔

مَیں دن بھر چچازاد بھائیوں کے ساتھ کھیل تماشے دیکھتا رہا۔ ہم عصر کی نماز سے فارغ ہوئے ہی تھے کہ ڈھول کی دھمادھم کی آواز کانوں کے پردے پھاڑنے لگی۔ دیکھا تو ایک طرف لوگ دائرے میں کھڑے تھے اور درمیان میں ڈھولچی ڈھول بجا بجا کر کبڈّی کا میچ شروع ہونے کا اعلان کر رہا تھا۔ چناں چہ ہم لوگ بھی اُس طرف کو چل دیے۔

کبڈّی کے لیے میدان کو نرم اور بُھربُھرا بنا دیا گیا تھا۔ درمیان میں پالے کی لائن لگی تھی جس کے دونوں طرف گیارہ گیارہ کھلاڑی صرف لنگوٹ باندھے اپنے مضبوط پٹھوں کی نمائش کرتے ہوئے اُچھل کود کر رہے تھے۔

ٹاس کے لیے سِکّہ اُچھالا گیا۔ ٹاس گھُلاوٹواں کی میزبان ٹیم نے جیتا۔ کھیل شروع ہوا۔ اُدھر سے ایک نوجوان کھلاڑی ''کبڈّی کبڈّی'' کہتا ہوا نکلا اور مخالف ٹیم کے ایک کھلاڑی کو چُھوکر بجلی کی سی تیزی سے مُڑا ہی تھا کہ مخالف کھلاڑی نے اسے غچّہ دے کر پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ چھلاوے کی طرح اس کی ٹانگوں میں سے نکل گیا۔ اس کا دم ٹوٹنے ہی والا تھا کہ ایک اور کھلاڑی نے اسے دبوچنا چاہا لیکن وہ بڑی پُھرتی سے ''کبڈّی کبڈّی'' کہتا ہوا اپنی ٹیم میں واپس آ گیا۔ ''واہ واہ'' کا ایک شور اُٹھا اور گھُلاوٹواں کی ٹیم کو ایک نمبر مل گیا۔

> **ٹھہریے اور بتایئے**
> - کبڈی کا میچ شروع ہونے کا اعلان کس طرح کیا جا رہا تھا؟
> - کبڈی کی ٹیم کتنے کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے؟

اب فیروز وٹواں کی ٹیم کا ایک پُھرتیلا کھلاڑی ''کبڈّی کبڈّی'' کہتا ہوا مخالف ٹیم میں گھس گیا اور ایک جوان کو چُھوکر واپس

Publishers E-Sample

بھاگا۔ ایک نے اُسے غچّہ دیا، دوسرے نے اسے کمر سے پکڑ کر زمین پر دے مارا۔ اس کا دَم ٹوٹ گیا۔ فوراً ہی ''وہ مارا'' کا شور بلند ہوا۔ مرا ہوا کھلاڑی مُنھ لٹکائے ایک طرف ہو گیا۔ فیروز وٹوّاں کی ٹیم کو کوئی نمبر نہ مل سکا۔

اب پھر گھُلا وٹوّاں کی ٹیم کا ایک اور نوجوان ''کبڈّی کبڈّی'' کہتا اور چھلانگیں لگاتا مخالف ٹیم میں گھس آیا۔ وہ ایک کھلاڑی کو ہاتھ لگا کر پیچھے بھاگا لیکن اس نے بڑی پُھرتی سے اُس کی ٹانگوں میں قینچی لگا دی۔ وہ جب اپنے آپ کو چھڑا نہ سکا تو ''کبڈّی کبڈّی'' کہتے ہوئے اسے گھسیٹتا ہوا پالے تک جا پہنچا اور ہاتھ بڑھا کر پالا چھو لیا۔ ''ماشاءاللہ'' اور ''واہ واہ'' کے نعرے آسمانوں کی خبر لائے۔ ڈھول کی آواز اور تیز ہو گئی۔ اکھاڑے کی گرم جوشی مزید بڑھ گئی اور شائقین کی داد سے میدان گونج اُٹھا۔

کھلاڑی اسی طرح مارتے یا مرتے رہے۔ کھیل میں جوش بڑھتا گیا۔ آخر گھُلا وٹوّاں کی ٹیم فیروز وٹوّاں سے پانچ نمبر زیادہ حاصل کر کے کام یاب ہو گئی۔ مَیں اس میچ سے بہت محظوظ ہوا۔

کبڈّی بہت اچھّا کھیل ہے۔ اس سے بدن میں طاقت آتی ہے۔ جسم چُست اور پُھرتیلا ہوتا ہے، پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں، سانس پھولنے نہیں پاتا۔ کھانا بہتر ہضم ہوتا ہے، پٹّھے مضبوط ہوتے ہیں، ٹانگوں میں طاقت آتی ہے، دماغ تر و تازہ ہو جاتا ہے اور کام یابی اور ناکامی میں بہتر رویّہ اختیار کرنے کی صلاحیّت پیدا ہوتی ہے۔

ٹھہریے اور بتایئے

- شائقین کیا کہہ کر کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھا رہے تھے؟
- دونوں میں سے کون سی ٹیم کتنے نمبر زیادہ لے کر فاتح قرار پائی؟

سبق سے سیکھا

- کبڈّی ایک معروف مقامی کھیل ہے جو دیہات کی سطح پر زیادہ مقبول ہے۔ یہ کھیل ورزش اور متوازن غذا کے عمل دخل ہونے کی وجہ سے ہمیں صحت مند اور توانا رکھتا ہے۔
- یہ کھیل بدن کو چست اور پُھرتیلا بنانے کے ساتھ پھیپھڑوں اور پٹھوں کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ چونکہ ایک صحت مند جسم ہی میں صحت مند دماغ ہوتا ہے، اس لیے یہ کھیل دماغ کو صحت مند اور تر و تازہ رکھتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

بچّوں کو کھیلوں کی اہمیّت سے آگاہ کریں۔ جماعت میں بچّوں کی ٹیمیں بنا کر اُن کے درمیان کبڈّی کا میچ کروائیں۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِتفاق	مِل جُل کر	چھلاوا	یک دَم غائب ہو جانے والا	ڈھولچی	ڈھول بجانے والا
اہتمام	انتظام			غَچّہ دینا	جُل دینا، دھوکا دینا
بُھربُھرا	خستہ	دَھما دَھم	دھم دھم کی آواز	لُطف	مزہ

آپ کیا سمجھے؟

۲ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

پُھرتیلا | سِکّہ | غَچّہ | مُنھ | لنگوٹ

(الف) مخالف ٹیم کے کھلاڑی نے اسے ________ دیا لیکن وہ صاف نکل گیا۔

(ب) کبڈی کھیلنے سے جسم چُست اور ________ ہو جاتا ہے۔

(ج) کبڈی کے کھلاڑی صرف ________ کس کر میدان میں اترتے ہیں۔

(د) ٹاس کے لیے ________ اُچھالا جاتا ہے۔

(ہ) مرا ہوا کھلاڑی ________ لٹکائے الگ جا کھڑا ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تا کہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳ کالم "الف" میں دی ہوئی تصویروں کو کالم "ب" میں متعلقہ الفاظ سے ملائیں:

کالم "الف"	کالم "ب"
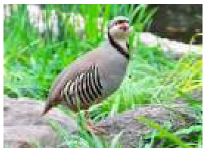	پاکستان کا قومی پھول
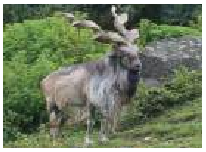	پاکستان کا قومی جانور
	پاکستان کا قومی پرندہ
	پاکستان کا قومی کھیل

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شہروں میں عام طور پر کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟

جواب ________________________________

(ب) دیہات کا مقبول ترین کھیل کون سا ہے؟

جواب ________________________________

(ج) کبڈّی کی ٹیم میں ایک طرف کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

جواب ________________________________

(د) کبڈّی کے کھیل سے کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب ________________________________

Wizz Publishers E-Sample

آپس کی بات

۵ دُرست جملے کے سامنے دُرست کا نشان (✓) اور غَلَط جملے کے سامنے غَلَط کا نشان (✗) لگائیں۔

(الف) کبڈّی دیہات کا مقبول ترین کھیل ہے۔

(ب) کبڈّی کے کھیل میں بہت زیادہ خرچ آتا ہے۔

(ج) کبڈّی کے کھیل سے جسم میں طاقت نہیں آتی۔

(د) جو ٹیم زیادہ نمبر حاصل کرے وہ جیت جاتی ہے۔

(ہ) کبڈّی کے کھیل میں ہر طرف گیارہ گیارہ کھلاڑی شامل ہوتے ہیں۔

لفظوں کی دنیا

٦ درج ذیل جملے غور سے سُنیں۔ ”جی ہاں“ اور ”جی نہیں“ کے جوابات سے ان کے غلط یا دُرست ہونے کے متعلق بتائیں۔

(الف) زندگی کا لُطف صحّت ہی سے ہے۔ — جی ہاں — جی نہیں

(ب) کبڈّی کا کھیل شہر کا مقبول ترین کھیل ہے۔ — جی ہاں — جی نہیں

(ج) کبڈّی کے کھیل میں کھلاڑی لنگوٹ باندھ کر میدان میں اُترتے ہیں۔ — جی ہاں — جی نہیں

(د) کبڈّی کے کھیل میں ہر طرف بارہ بارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔ — جی ہاں — جی نہیں

(ہ) کبڈّی سے ٹانگوں میں طاقت آتی اور دماغ تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ — جی ہاں — جی نہیں

اُردو قواعد

اِسمِ معرفہ: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل تھے۔ فیصل مسجد اسلام آباد میں واقع ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ: قائداعظم، پاکستان، فیصل مسجد، اسلام آباد اسمِ معرفہ ہیں۔

چناں چہ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسمِ معرفہ کہتے ہیں۔

Vision Publishers E-Sample

اِسمِ نکرہ: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

لڑکا **سکول** میں ہے۔ | **میز** پر **کتاب** رکھی ہے۔

اُوپر دیے ہوئے جملوں میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ: لڑکا، سکول، میز، کتاب، اسمِ نکرہ ہیں۔

چناں چہ کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسمِ نکرہ کہتے ہیں۔

۷) مندرجہ ذیل تصاویر میں سے اسمِ معرفہ کے گرد ڈبّا بنائیں اور اسمِ نکرہ کے گرد دائرہ لگائیں۔

۸) خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں:

(الف) ہمارے ملک میں سردیوں میں سردی اور گرمیوں میں ________ پڑتی ہے۔

(ب) سچ پسندیدہ اور ________ ناپسندیدہ عمل ہے۔

(ج) جہاں پھول وہاں ________۔

(د) بہار میں پھول کھلتے ہیں اور ________ میں مُرجھا جاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبرے کی سرگرمی کے حوالے سے بچّوں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی تعریف پوچھیں اور پھر بچّوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ کو تصاویر میں سے اسمِ معرفہ اور دوسرے گروہ کو اسمِ نکرہ کی تصاویر تلاش کرنے اور ان کے نام بتانے کے لیے کہیں۔

Wizz Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

۹ ذیل میں دیا ہوا پیراگراف دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

لاہور اپنے خوب صورت باغات اور تاریخی عمارات کی وجہ سے نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ لاہور کے تاریخی قلعے کے سامنے بادشاہی مسجد واقع ہے جسے اورنگ زیب عالم گیر نے ۱۶۷۳ء میں بنوایا تھا۔ یہ عظیم الشان مسجد مغلوں کے دور کی ایک شان دار عمارت اور لاہور شہر کی شناخت ہے۔ اس میں ایک وقت میں ایک لاکھ آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد کے عین وسط میں وضو کرنے کے لیے ایک خوب صورت حوض ہے۔ اس مسجد کو دیکھنے کے لیے دُور دُور سے لوگ آتے ہیں۔

آؤ لکھیں

۱۰ اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں آٹھ سے دس جملے لکھیں۔

۱۱ دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کریں:

لنگوٹ | غنچہ | بُھربُھرا | پالا | اہتمام | قینچی

عملی کام

۱۲ بچے کبڈّی کے پالے (اکھاڑے) کا خاکہ بنائیں اور اُس کے نیچے کبڈّی کھیلنے کے لیے اصول وضوابط تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچّوں سے بات چیت کریں اور ان کے جوابات لیں۔ بعد ازاں ان کے جوابات کی روشنی میں تحریری کام کروائیں۔

جائزہ نمبر ۱

سننا / بولنا: ① دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

مشہور شاعر خواجہ الطاف حسین حالی حافظِ قرآن بھی تھے۔ اُن کا یہ دستور تھا کہ وہ ہر جمعے کو نماز کے بعد جامع مسجد کے قریب ہی اپنے گھر کے باہر لوگوں کے جُھرمٹ میں کسی موڑھے پر بیٹھ جاتے اور دُور دُور سے آئے ہوئے لوگوں سے ملتے جلتے اور ان کے سوالوں کے جواب دیتے۔ زیادہ تر لوگ ان سے قرآن مجید کی تلاوت سنانے کی فرمائش کرتے تو وہ قرأت کے ساتھ تلاوت کرنے میں کبھی حیل و حجّت سے کام نہ لیتے۔ وہ جب پانی پت کی قرأت کے مخصوص لہجے میں تلاوت کرتے تو لوگ جھوم اُٹھتے۔ وہاں نیم کا ایک گھنا درخت تھا۔ لوگ دیکھتے تھے کہ جب وہ تلاوت کرتے تو درخت پر بیٹھے چہکتے پرندے بھی خاموش ہو کر ان کی تلاوت سنتے تھے۔

سوالات:
- خواجہ الطاف حسین شاعر ہونے کے علاوہ اور کیا تھے؟
- زیادہ تر لوگ کس بات کے آرزومند رہتے تھے؟
- جب لوگ خواجہ الطاف حسین حالی سے تلاوت سنتے تو وہ کیا محسوس کرتے تھے؟

پڑھنا ② دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

میں گورنمنٹ پرائمری سکول جمال پور کی تیسری کلاس میں پڑھتا ہوں۔ ہمارا سکول پانچویں کلاس تک ہے۔ ہر کلاس کے تین تین سیکشن اور ہر سیکشن میں تیس تیس طلبہ ہیں۔ ہمارے سکول میں ایک ہیڈ ماسٹر اور بیس اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ تمام استاد بہت قابل اور محنتی ہیں۔ ہمارے سکول کی عمارت بہت شاندار ہے۔ اس کے پندرہ کمرے اور ایک ہال ہے۔ تمام کمرے بہت روشن اور ہوادار ہیں۔ کمرے خوب صورت چارٹوں سے سجے ہوئے ہیں۔ تمام طلبہ ڈیسکوں پر بیٹھتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کا کمرہ بہت شاندار ہے۔ سکول کے صحن میں ایک خوب صورت باغیچہ ہے، جس میں قسم قسم کے پھول دار پودے لگے ہوئے ہیں۔ بچّوں کے پینے کے لیے ٹھنڈے پانی کی سہولت موجود ہے۔ سکول میں کھیل کا میدان بھی ہے۔ ہمیں اپنے سکول سے بہت محبت ہے۔

زبان شناسی: ③ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	صبح	سردی	بہار	دھوپ	نیکی	پھول
متضاد						

(۴) جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسمِ ضمیر کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) وہ ایک محنتی طالب علم ہے۔ (ج) یہ اس کا گھر ہے۔

(ب) یہ سبزی ہمارے کھیت کی ہے۔ (د) ہمیں بڑوں کا ادب کرنا چاہیے۔

(۵) جملوں کے سامنے واحد الفاظ کے جمع لکھ کر خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(الف) پرندے ________ پر چہک رہے تھے۔ — درخت

(ب) رات کو آسمان پر ________ چمکتے ہیں۔ — تارا

(ج) ________ اپنے سکول کی طرف جا رہے تھے۔ — بچّہ

(د) شور سن کر تمام لوگ اپنے ________ سے باہر نکل آئے۔ — گھر

(ہ) جب میں نے ننّھے سے بچّے کے منھ سے یہ ________ سنے تو حیران رہ گیا۔ — جملہ

(۶) دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

(الف) لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔ (ج) ہم سیر کرنے کے لیے پارک میں جاتے ہیں۔

(ب) ماموں جان آئیں گے۔ (د) استاد خط لکھنا سکھائے گا۔

لکھنا: (۷) دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

دادا جان | تعلیم | دیانت داری | زمین | شکل

(۸) چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ غیبت کرنا کیسا عمل ہے؟

(۹) آپ کو کون سا کھیل پسند ہے اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ دیہات میں عام طور پر کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں اور شہروں میں کون کون سے؟

Publishers E-Sample

سبق:۸

نصیحت (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ / بول کر لکھ سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی اور پانی کے درست اِستعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- روز مرّہ گُفت گُو سُن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- اگر کوئی تمھارے ساتھ دشمنی کرتا ہے تو تمھارا رویّہ کیا ہوگا؟
- اگر تم سے کوئی قصور سرزد ہو جائے تو تم کیا کروگے؟

مزید جانیے:

- اگر تم سے کوئی قصور سرزد ہو جائے تو فوراً ہی اپنی غلطی تسلیم کرو۔
- جس نے تمھاری خلاف بدی کی ہے اس کو اپنی بھلائی سے پشیمان کرو۔
- اُدھار ضرور دو مگر واپسی کی اُمید نہ رکھو۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نصیحت (نظم)

خاص الفاظ	احتیاج	اُمیدْوار	بالضّرور	پَشیماں	حَاسِد	خِسَّت	دَرگُزر

کرے دشمنی کوئی تم سے اگر — جہاں تک بنے تم کرو دَرگُزر
کرو تم نہ حَاسِد کی باتوں پہ غور — جلے جو کوئی اس کو جلنے دو اَور
اگر تم سے ہو جائے سَرزَد قصور — تو اقرار و توبہ کرو بالضّرور
بدی کی ہو جِس نے تمھارے خلاف — جو چاہے معافی تو کر دو معاف
نہیں، بلکہ تم اور احساں کرو — بھلائی سے اُس کو پشیماں کرو
ہے شرمندگی اُس کے دل کا علاج — سزا اور ملامت کی کیا احتیاج
بھلائی کرو تو کرو بے غرض — غرض کی بھلائی تو ہے اِک مرض
جو محتاج مانگے تو دو اُدھار — رہو واپسی کے نہ اُمیدوار

جو تُم کو خدا نے دیا ہے تو دو
نہ خسِّت کرو اس میں جو ہو سو ہو

(اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریے اور بتایئے

- اگر قصور ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟
- حاسد کی باتوں کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟
- اگر کوئی محتاج مانگے تو ہمارا کیا رویّہ ہونا چاہیے؟

سبق سے سیکھا

- جہاں تک ہو سکے لوگوں کو معاف کر دیں۔
- اپنے مخالف پر احسان کر کے اس کا دِل جیتنا چاہیے۔
- اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے لوگوں پر خرچ کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

بچّوں کو نظم پڑھنا سکھائیں، اس کے لیے آپ مثالی قرأت پیش کریں۔ مشکل الفاظ اور تراکیب کے معانی تختۂ تحریر پر درج کریں۔ نظم کا مفہوم، مقصد اور مدّعا بچّوں کے سامنے پیش کریں۔

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

(۱) درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احتیاج	ضرورت	بے غرض	بغیر کسی لالچ کے	خِسّت	کنجوسی
اقرار	وعدہ	پشیماں	شرمندہ	درگزر کرنا	معاف کرنا
امیدوار	امید رکھنے والا	جو ہو سو ہو	جو ہوتا ہے ہونے دو	غرض	لالچ، طمع
بالضّرور	ہر صورت میں	حَاسِد	حسد کرنے والا	ملامت	بُرا بھلا کہنا

آپ کیا سمجھے؟

(۲) کالموں کی مدد سے نظم کے مصرعے ملائیں اور اشعار مکمل کریں:

کالم "الف"	کالم "ب"
کرے دشمنی کوئی تم سے اگر	تو اقرار و توبہ کرو بالضّرور
اگر تم سے ہو جائے سرزد قصور	غرض کی بھلائی تو ہے اِک مرض
بدی کی ہو جس نے تمھارے خلاف	جہاں تک بنے تم کرو دَرگزر
بھلائی کرو تو کرو بے غرض	جو چاہے معافی تو کر دو معاف

(۳) نظم (نصیحت) کو سامنے رکھتے ہوئے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) جہاں تک __________ تم کرو در گزر

(ب) کرو تم نہ __________ کی باتوں پہ غور

(ج) جو چاہے __________ تو کر دو معاف

(د) بھلائی سے اس کو __________ کرو

۴ سوالوں کے مختصر جوابات لکھیے۔

(الف) درگزر کرنے سے کیا مُراد ہے؟

جواب ______________________________

____

(ب) حاسد کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

جواب ______________________________

____

(ج) بدی کرنے والے کے ساتھ آپ کیا کریں گے؟

جواب ______________________________

____

(د) بے غرض بھلائی کا کیا مطلب ہے؟

جواب ______________________________

____

(ہ) کسی ضرورت مند کو اُدھار دے کر کیا اُمید رکھنی چاہیے؟

جواب ______________________________

____

آپس کی بات

۵ فرض کریں آپ کے کسی ہم جماعت طالب علم کے پاس کتاب نہیں ہے تو آپ اس کی کس طرح مدد کریں گے؟ چند جملوں میں بتائیے۔ (زبانی)

Wizz Publishers E-Sample

(٦) درست جُملے پر "جی ہاں" اور غلط جُملے پر "جی نہیں" کہیے:

- بات سُنیں۔
- بات سنو۔
- اس کی ناک پتلی ہے۔
- اس کا ناک پتلا ہے۔
- گھوڑے نے گھاس کھائی۔
- گھوڑے نے گھاس کھایا۔
- میں نے آبِ زم زم پیا۔
- میں نے آبِ زم زم کا پانی پیا۔

لفظوں کی دُنیا:

(٧) دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

ص	آ	س	ا	ن
گ	ا	ت	ا	د
ظ	ج	ا	ن	ر
ق	د	ر	ت	ٹ
ش	ع	ے	گ	ل

جاتا: ____________ شان: ____________ امکان: ____________

فطرت: ____________ غبارے: ____________

اُردو قواعد

مترادف الفاظ: ہم معنی الفاظ کو مترادف الفاظ کہتے ہیں: مثلاً تاریکی اور اندھیرا مترادف الفاظ ہیں۔

(٨) درست مترادف الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مترادف	
شب	رات	صبح
سال	مہینا	برس

الفاظ	مترادف	
گُل	پھُول	کلی
معلّم	طالب علم	استاد

الفاظ	مترادف	
آسان	سہل	دشوار
خار	کانٹا	درخت

واحد، جمع: کسی ایک چیز کو اردو زبان میں "واحد" جب کہ ایک سے زیادہ چیزوں کو "جمع" کہا جاتا ہے۔ مثلاً "کمرہ" واحد جب کہ "کمرے" اس کی جمع ہے۔

۹ **اوپر دی گئی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔**

(الف) گلی میں __________ کھیل رہے ہیں۔

(ب) کلاس میں __________ سبق یاد کر رہے ہیں۔

(ج) گھر کے سارے __________ بند ہیں۔

(د) آسمان پر __________ چمک رہے ہیں۔

(و) یہ __________ بچّوں کے لیے ہیں۔

بچّہ
لڑکا
دروازہ
ستارہ
رسالہ

آؤ پڑھیں

۱۰ **درج ذیل عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھ کر آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔**

ہمیں چاہیے کہ ہم جب بھی کسی سے ملیں تو "السّلام علیکم" اور سلام کے جواب میں "وعلیکم السلام" کہیں۔ پانی ضائع مت کریں کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ دانت صاف کرتے اور منھ ہاتھ دھوتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی ضائع نہ ہو۔ اپنے گھر اور سکول کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ بجلی کی بچت کریں۔ بلب اور پنکھے ضرورت کے وقت چلائیں۔ فالتو لائٹیں اور پنکھے وغیرہ بند رکھیں۔ پڑھنے کے وقت پڑھائی کریں اور کھیلنے کے وقت میں کھیلیں۔ گھر سے اگر باہر جائیں تو ہمیشہ اپنے والدین سے اجازت لے کر جائیں۔

سوالات:

(الف) ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو کیا کہتا ہے؟

جواب ____

(ب) ہم پانی کی بچت کیسے کریں؟

جواب ____

(ج) فالتو لائٹیں اور پنکھے کیوں بند کر دینے چاہییں؟

جواب ________________________________

(د) کس وقت پڑھنا اور کب کھیلنا چاہیے؟

جواب ________________________________

آؤ لکھیں

(۱۱) دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ آپ اِس بوڑھے آدمی کی کس طرح مدد کریں گے۔

____

____

____

____

____

____

____

عملی کام

(۱۲) لائبریری، بچّوں کے رسائل، انٹرنیٹ یا کسی دیگر ذریعے سے کسی دوسرے شاعر کی ایک نصیحت آموز نظم تلاش کریں اور کمرۂ جماعت میں اپنے دوستوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

مشقی سوالات کی ذیل میں مختلف مہارتوں کے سِکھانے میں طلبہ کی مدد کریں۔

طلبہ کو اِنفرادی، گروہی اور جماعتی سطح پر مزید سرگرمیاں بھی تفویض کریں۔

Publishers E-Sample

سبق:۱۰

ہمارے پڑوسی

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سُن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- توجہّ سے سُن کر اپنے ردِّ عمل اور خیالات کا اظہار درست تلفّظ اور لب و لہجے میں کر سکیں۔
- سادہ اور مرکّب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- اِکیس تا تیس گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اِستفہامیہ اور اِقراری جملوں کی شناخت کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- مزاحیہ تحریر کیسی تحریر ہوتی ہے؟
- مزاحیہ تحریر لکھنے کا کیا مقصد ہے؟

مزید جانیے:

- رشید احمد صدیقی، مشتاق احمد یوسفی، کرنل محمد خان اور ابنِ انشا اُردو کے بہترین مزاح نگار ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

ہمارے پڑوسی

خاص الفاظ	پھاٹک	شَوقین	فُرصت	قہقہے	محلّے	مُردے	ہڑ بڑا کر

سنتے ہیں کہ اچھّے پڑوسی اللہ کی نعمت ہیں، لیکن یہ بات شاید ہمارے پڑوسیوں نے نہیں سنی۔ ہم نہیں کہتے کہ ہمارے پڑوسی اچھّے نہیں ہیں۔ صرف آپ کے سامنے ایک نقشہ سا کھینچتے ہیں جس سے آپ کو اندازہ ہو گا کہ ہمارے پڑوسی کیسے ہیں۔

سب سے پہلے مرزا صاحب کو لیجیے۔ یہ حضرت ریڈیو بجانے کے بہت شوقین ہیں، بلکہ یوں لگتا ہے کہ مارکونی صاحب کو ریڈیو ایجاد کرنے کا خیال مرزا صاحب کے ذوق و شوق کو دیکھ کر ہی آیا تھا۔ اللہ جھُوٹ نہ بلوائے تو چوبیس گھنٹوں میں سے کوئی بائیس گھنٹے ان کا ریڈیو بجتا ہے بلکہ چیختا ہے اور پورے زور و شور سے چیختا ہے۔ ان کو غالباً ریڈیو کی آواز کم کرنے کا طریقہ نہیں معلوم، اسی لیے تمام محلے والوں نے اپنے اپنے ریڈیو بیچ کر روئی کے بنڈل خرید لیے ہیں اور روئی نکال نکال کانوں میں ٹھونستے رہتے ہیں۔ ان کے ریڈیو پر دُنیا بھر کے دُور دَراز کے ریڈیو سٹیشنوں سے نشر ہونے والے پروگرام پورا محلہ (روئی ٹھونسنے کے باوجود) آسانی سے سن لیتا ہے۔ البتہ قریب کھڑے ہوئے آدمی کی آواز نہیں سنائی دیتی۔

قریشی صاحب بھی کچھ اسی قسم کا شوق رکھتے ہیں۔ انھیں موسیقی سے بہت لگاؤ ہے۔ لیکن فرصت اُنھیں آدھی رات کے بعد ہی نصیب ہوتی ہے، اسی لیے یہ ٹھیک اسی وقت ستار، ہارمونیم اور طبلہ بجانا شروع کرتے ہیں جب مرزا صاحب کا ریڈیو بند ہوتا ہے۔ اس طرح ہمارے محلّے میں چوبیس گھنٹے بجلی، پانی اور گیس کی سہولت کے ساتھ موسیقی بھی چوبیس گھنٹے دست یاب ہے۔

محلّے میں آدھی رات کو رونق میں مزید اضافہ اس وقت ہو جاتا ہے جب جمالی صاحب کے دوستوں کی محفل جمتی ہے۔ اس محفل میں خوب قہقہے لگائے جاتے ہیں اور وہ اُودھم مچتا ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ کبھی ان کے دوستوں میں سے کوئی صاحب تانیں بھی اُڑاتے ہیں۔ اس سارے ہاؤ ہو کے ہنگامے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ محلے میں رات بھر کوئی چور پاس پھٹک تک نہیں سکتا۔

اس سارے شور شرابے پر جلالی صاحب البتہ بہت خفا ہوتے ہیں۔ جلالی صاحب کئی سال یورپ میں رہ چکے ہیں اور کہتے ہیں کہ یورپ کے کسی شہر میں یہ سارا شور و غل ہو تو فوراً پولیس آجائے اور ان بدتمیزوں کو پکڑ کر لے جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ یورپ میں لوگ رات دس بجے کے بعد سیڑھیاں بھی دبے پاؤں چڑھتے اُترتے ہیں تاکہ گھروں میں سوئے ہوئے لوگوں کی نیند خراب نہ ہو لیکن اس کا کیا علاج کہ جلالی صاحب کی موٹر سائیکل میں سائلنسر یعنی شور کم کرنے والا آلہ نہیں ہے۔ نتیجہ یہ

Vision Publishers E-Sample

ہے کہ حضرت جب موٹر سائیکل پر سوار ہو کر آتے جاتے ہیں تو پھَٹ پھَٹ کا ایک ایسا کان پھاڑ دینے والا شور سنائی دیتا ہے کہ قبر میں پڑے مُردے بھی سن لیں تو ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھیں یا کم از کم کروٹ تو ضرور لیں۔ ہمارا جی چاہتا ہے کہ ان سے پوچھیں کہ اگر ایسی موٹر سائیکل یورپ کے کسی شہر میں چلائی جائے تو کیا ہو؟ کیا وہاں پولیس ایسے بد تمیزوں کو انعام دیتی ہے؟

نازک صاحب بھی مزے کے آدمی ہیں۔ انھیں جانور پالنے کا شوق ہے۔ ان کے گھر کے باہر ایک بکرا، دو بھینسیں اور ایک ہَرن بندھا رہتا ہے۔ گھر کے صحن میں مور اور بطخیں ہیں اور گھر میں کسی جگہ طوطے، چڑیاں، بلبلیں اور نہ جانے کون کون سے پرندے پال رکھے ہیں۔ غرض گھر کیا ہے اچھا خاصا چڑیا گھر ہے۔ نازک صاحب ان تمام حیوانات کی غلاظت اور اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ بڑی پابندی سے باہر سڑک پر پھینکتے ہیں اور پھر شکایت کرتے ہیں کہ شہر میں گندگی بڑھتی جارہی ہے، لوگ صفائی کا خیال نہیں کرتے، وغیرہ وغیرہ۔

ہمارے ایک اور پڑوسی طفیل صاحب کی عادت ہے کہ وہ اکثر چیزیں اُدھار مانگتے ہیں۔ مثلاً: استری، اخبار، جھاڑو، برتن، کتابیں، تھوڑی سی چائے کی پتّی، ذرا سا آٹا، صرف ایک انڈا، معمولی سا نمک، چٹکی بھر کالی مرچیں وغیرہ اور بے چارے اکثر واپس کرنا بھول جاتے ہیں۔ ایک دفعہ وہ ہماری بجلی کی استری کئی دن تک استعمال کرتے رہے اور ہم بڑی مشکل سے مانگ کر واپس لائے تو اگلے دن آموجود ہوئے، کہا: "ہماری استری واپس کیجیے۔" خاصی مغزماری کے بعد انھیں یاد آیا کہ وہ استری ان کی نہیں اصل میں ہماری تھی اور کافی عرصے سے ان کے گھر میں رہنے کی وجہ سے انھیں اپنی لگنے لگی تھی۔

ہمارے پڑوسیوں کی فہرست خاصی لمبی ہے اور ان سب کی دل چسپ عادتیں بیان کی جائیں تو دفتر کے دفتر بھر جائیں لیکن ہم یہ سوچ کر اس مضمون کو ختم کیے دیتے ہیں کہ آخر ہم بھی تو کسی کے پڑوسی ہیں اور ہو سکتا ہے کہ اُن کو بھی ہم سے کچھ شکایتیں ہوں۔ اگرچہ ہم پوری کوشش کرتے ہیں کہ کسی پڑوسی کو ہمارے وجہ سے کوئی تکلیف نہ ہو کیوں کہ حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا فرمان ہے کہ جس شخص کی شرارتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں وہ مومن نہیں۔

نونہال دوستو! امید ہے کہ آپ وہ سب نہیں کرتے ہوں گے جو ہمارے پڑوسی کرتے ہیں۔ (ڈاکٹر رؤف پاریکھ)

ٹھہریے اور بتائیے

- محلے والوں نے اپنے ریڈیو بیچ کر کیا خریدے ہیں؟

سبق سے سیکھا

- دوسروں کے لیے زحمت بننے کی بجائے رحمت کا باعث بننا چاہیے۔
- ہمیں ایک دوسرے کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے اور اپنی بُری عادتوں پر غور کر کے اُن کی اصلاح کرنی چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: بچّوں سے درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ سبق پڑھوائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔

Vision Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُودھم مچانا	شور شرابا کرنا	شوقین	شوق رکھنے والے
ایجاد کرنا	کوئی نئی چیز بنانا	محفل جمتی ہے	دوست اکٹھے ہوتے ہیں
خفا ہونا	ناراض ہونا	مغزماری کرنا	سر کھپانا

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) پڑوسی اللہ کی ہیں:

(الف) رحمت (ب) زحمت (ج) نعمت (د) مصیبت

ii) مرزا صاحب شوقین ہیں:

(الف) ڈھول بجانے کے (ب) بانسری بجانے کے (ج) ریڈیو بجانے کے (د) گِٹار بجانے کے

iii) قریشی صاحب شوق رکھتے ہیں:

(الف) گانے بجانے کا (ب) ناچنے گانے کا (ج) لکھنے پڑھنے کا (د) مصوّری کا

iv) جمالی صاحب کے دوستوں کی محفل جمتی ہے:

(الف) صبح کے وقت (ب) دوپہر کے وقت (ج) آدھی رات کو (د) شام کے وقت

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

WIZ Publishers E-Sample ®

v) جلالی صاحب کئی سال رہ چکے ہیں:

(الف) یورپ میں　(ب) آسٹریلیا میں　(ج) افریقہ میں　(د) امریکہ میں

vi) جلالی صاحب کی موٹر سائیکل میں نہیں ہے:

(الف) پیٹرول　(ب) سائلنسر　(ج) بریک　(د) کلچ

vii) نازک صاحب کو شوق ہے:

(الف) جانور پالنے کا　(ب) کھانوں کا　(ج) تصویروں کا　(د) ڈراموں کا

viii) طفیل صاحب کی عادت ہے:

(الف) صفائی ستھرائی کی　(ب) دیر سے اُٹھنے کی　(ج) چیزیں اُدھار مانگنے کی　(د) پیسے اُدھار مانگنے کی

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مرزا صاحب کو کیا بجانے کا شوق تھا؟

جواب ____________________

(ب) مصنّف کے مطابق مارکونی کو ریڈیو ایجاد کرنے کا خیال کیسے آیا؟

جواب ____________________

(ج) قریشی صاحب کو موسیقی کی فرصت کب نصیب ہوتی ہے؟

جواب ____________________

(د) جمالی صاحب کے سارے ہنگامے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب ____________________

(ہ) جلالی صاحب کئی سال تک کہاں رہ چکے ہیں؟

جواب ____________________

Wiz Publishers E-Sample

(و) نازک صاحب گھر کا کوڑا کرکٹ کہاں پھینکتے ہیں؟

جواب ____

آپس کی بات

(۴) طفیل صاحب کی عادتوں پر غور کریں اور آپس میں گُفت گُو کریں کہ ان میں سے کون سی عادت آپ میں پائی جاتی ہے اور آپ اس کو کس طرح بدلیں گے؟

لفظوں کی دنیا

(۵) دیے ہوئے ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ت	ء	ی	س	پ	د	خ
ل	ج	ب	ا	ء	ی	س
ت	ج	د	ڈ	ر	ک	گ
ل	چ	و	ب	ی	س	م
پ	چ	ی	س	ن	و	س
ی	ے	س	ت	ا	ء	س
ت	ی	س	و	ت	ی	س

۲۲	
۲۳	
۲۴	
۲۵	
۲۷	
۳۰	

اُردو قواعد

استفہامی جملہ: استفہامی جملہ سے مراد وہ جملہ ہے جس میں کوئی بات پوچھی گئی ہو، مثلاً: کیا آپ نے آج فجر کی نماز پڑھی؟

اِقراری جملہ: اِقراری جملہ سے مراد وہ جملہ ہے جس میں کسی بات کا اِقرار کیا جائے، مثلاً: میں نے آج فجر کی نماز پڑھی۔

اِنکاری جملہ: اِنکاری جملہ سے مراد وہ جملہ ہے جس میں کسی بات کا انکار کیا جائے، مثلاً: میں نے آج فجر کی نماز نہیں پڑھی۔

E-Sample Publishers ®

اِنکاری جملہ	اِقراری جملہ	استفہامی جملہ
میں نے خط نہیں لکھا۔	میں نے خط لکھا۔	کیا تم نے خط لکھا؟
اُس نے فقیر کی مدد نہیں کی۔	اُس نے فقیر کی مدد کی۔	کیا اُس نے فقیر کی مدد کی؟
وہ بیمار نہیں تھا۔	وہ بیمار تھا۔	کیا وہ بیمار تھا؟
وہ کرکٹ نہیں کھیلتے ہیں۔	وہ کرکٹ کھیلتے ہیں۔	کیا وہ کرکٹ کھیلتے ہیں؟
وہ کھانا نہیں پکاتی ہے۔	وہ کھانا پکاتی ہے۔	کیا وہ کھانا پکاتی ہے؟

۶ کتاب کی تصویر میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف تختی کی تصویر میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں اور اُنھیں آپس میں ملائیں۔

آؤ پڑھیں

۷ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

دادا جی کو ہی لیجیے۔ یہ مجھے گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے کیوں کہ باہر گرمی یا برف پڑ رہی ہے۔ بارش ہو رہی ہے یا درختوں کے پتے جھڑ رہے ہیں۔ کیا معلوم کوئی پتّا میرے سر پر تڑاخ سے لگے اور میری کھوپڑی پھوٹ جائے۔ ان کے خیال میں گھر اچھّا خاصا قید خانہ ہونا چاہیے۔ ان کا بس چلے تو ہر ایک گھر کو جس میں بچّے ہوتے ہیں، سنٹرل جیل میں تبدیل کر کے رکھ دیں۔ وہ فرماتے ہیں بچّوں کو بزرگوں کی خدمت کرنی چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر وقت مجھ سے پاؤں دبواتے رہتے ہیں۔

سوالات:

- پتا سر میں لگنے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟
- دادا جی کے خیال میں گھر کیسا ہونا چاہیے؟
- دادا جی کس طرح خدمت کرواتے ہیں؟

آؤ لکھیں

۸ "میرا موبائل" کے عنوان سے ایک مختصر مزاحیہ پیراگراف لکھیں۔

عملی کام

۹ انٹرنیٹ یا رسائل وغیرہ سے معروف مزاح نگاروں کی تصاویر حاصل کریں اور ایک چارٹ بنا کر اسے کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

اشارات

سید محمد جعفری | سید ضمیر جعفری | کرنل محمد خان | شوکت تھانوی

ابنِ انشا | مشتاق احمد یوسفی | پطرس بخاری | انور مقصود

انور مسعود | اشفاق احمد ورک

Publishers E-Sample

میٹھی عید

سبق:۱۲

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل کہانی سُن کر اُس کے اجزا (کردار، واقعات) سے متعلق معلومات اخذ کر سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اپنی اور دوسروں کی پسند، ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔
- ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے گیت پڑھ / سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمّہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
- اُردو میں اشعار اور نظمیں سنا سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- مسلمانوں کے کتنے تہوار سب سے اہم ہیں اور کون کون سے؟
- ”فِطر“ کے معنی کیا ہیں اور یہ کب واجب ہوتا ہے؟

مزید جانیے:

- میٹھی عید کو عید الفطر بھی کہتے ہیں۔
- عید الفطر ہر سال رمضان کے مہینے کے بعد یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتایئے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتایئے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

میٹھی عید

خاص الفاظ	بے پناہ	تقریبات	چہل پہل	سَماں	مَسرّت	مُعلِّم	نوعیّت

عائیلہ چوں کہ ابھی کم سِن ہے اور اُس پر روزے فرض نہیں، اِس لیے اُس نے اِس سال پہلی مرتبہ رمضان المبارک کے صرف آخری دو روزے ہی رکھے تھے۔ جب اس نے سنا کہ کل شاید میٹھی عید ہے تو اس نے اپنے ابّو سے، جو کہ ایک معلّم ہیں، پوچھا: ''ابّو جان! میں میٹھی عید کے بارے میں کچھ زیادہ نہیں جانتی، مجھے اِس کے بارے میں کچھ بتائیں۔''

اس کے ابّو جان عائیلہ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے:

''بیٹا! ہر ملک و قوم کے اپنے تہوار ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ مذہبی نوعیّت کے اور کچھ مقامی سطح پر منائے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں دو تہوار سب سے اہم ہیں جو ہر سال بڑے جوش و خروش اور عقیدت واِحترام سے منائے جاتے ہیں۔ اِن میں ایک عید الفطر ہے اور دوسرا عید الاضحیٰ ہے۔ میں آج آپ کو عید الفطر کے بارے میں کچھ باتیں بتاتا ہوں:

عید کے معنی ہیں: خوشی یا جشن، جب کہ فِطر کے معنی روزہ کھولنے کے ہیں۔ اس لحاظ سے عید الفطر اس عید کو کہتے ہیں جو دنیا بھر کے تمام مسلمان رمضان المبارک کے روزے ختم ہونے کی خوشی میں ہجری سال کے ماہِ شوال کی پہلی تاریخ کو مناتے ہیں۔ جوں ہی رمضان کی اُنتیس تاریخ آتی ہے تو سب چھوٹے بڑے روزہ کھولتے ہی اپنے اپنے مکانوں کی چھتوں پر چڑھ جاتے ہیں اور عید کے چاند کی تلاش میں بار بار آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔ اِن میں سے اگر کسی کو چاند نظر آ جائے تو وہ خوشی کے مارے اُچھل پڑتا ہے اور اِشارہ کر کے سب کو چاند دِکھاتا ہے۔ اس طرح جب سب لوگ چاند دیکھ لیتے ہیں تو ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور سب ایک دوسرے کو ''چاند مبارَک'' کہتے ہیں۔ ریڈیو یا ٹیلی وِژن پر عید کا اعلان ہوتے ہی بازاروں میں چہل پہل بڑھ جاتی ہے اور خوشی و مَسرّت کے ہنگاموں میں رات گزر جاتی ہے۔

عید کے روز فجر کی اذان کے ساتھ ہی لوگ بستروں سے اُٹھ جاتے ہیں، نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد

نہاتے دھوتے اور نئے کپڑے پہنتے ہیں اور گھروں میں میٹھے پکوان پکنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے عید الفطر کو "میٹھی عید" بھی کہا جاتا ہے۔ بچّے والدین اور اپنے بزرگوں کو سلام کر کے عیدی وصول کرتے ہیں اور پھر سب لوگ عید کی نماز پڑھنے کے لیے عید گاہ کی طرف چل پڑتے ہیں۔ عید کی نماز کے بعد عید کی تقریبات شروع ہو جاتی ہیں۔ ہر آبادی اور محلے میں میلے کا سا سماں ہوتا ہے۔ غرض اس روز تمام لوگ خواہ انھوں نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں، بے پناہ خوشی اور مَسرّت کا سامان کرتے ہیں۔"

ٹھہریے اور بتائیے

- ہمارے ملک میں سب سے بڑے دو تہوار کون کون سے ہیں؟
- "عید" کے معنی کیا ہیں اور "فِطر" کا کیا مفہوم ہے؟

سبق سے سیکھا

- دنیا بھر کے مسلمان ہر سال ماہِ شوال کی پہلی تاریخ کو عید الفطر مناتے ہیں۔
- عید کے دن سب گھروں کے لوگ اپنی اپنی بساط کے مطابق میٹھے پکوان پکاتے اور بچّے بڑوں سے عیدی وصول کرتے ہیں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پکوان	تلی ہوئی میٹھی چیز	تہوار	خوشی کا موقع	عید	خوشی
تقریب	موقع، سبب	سماں	حالت، کیفیت	فِطر	روزہ کھولنا

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے متن کے مطابق درج ذیل میں سے درست الفاظ لے کر جملے مکمل کریں۔

ماہِ شوال | روزہ | چاند | چہل پہل | پکوان

(الف) ”فِطر“ کے معنی __________ کھولنا کے ہیں۔

(ب) بازاروں میں __________ بڑھ جاتی ہے۔

(ج) گھروں میں __________ پکنا شروع ہو جاتے ہیں۔

(د) عید الفطر __________ کی یکم تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

(ہ) عید کے __________ کی تلاش میں بار بار آسمان کو دیکھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ابھی تک عائیلہ پر روزے فرض کیوں نہیں ہوئے؟

جواب ________________________________

(ب) عام طور پر تہوار کس کس قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب ________________________________

(ج) عیدالفطر کا دوسرا نام کیا لیا جاتا ہے؟

جواب ________________________________

(د) عیدُالفطر ہر سال کب منائی جاتی ہے؟

جواب ________________________________

(ہ) بچّے اپنی عیدی کس کس سے وصول کرتے ہیں؟

جواب ________________________________

آپس کی بات

۴ بچّے انٹرنیٹ سے پہلی رات کے چاند کی تصویر حاصل کریں اور کلاس کے دو گروہ بنا کر چاند رات کی اہمیّت بیان کریں۔

لفظوں کی دُنیا:

۵ مثال کے مطابق الفاظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بنائیں۔

رات | آسمان | فِطر | مغرب | چاند | عیدی

رات تارے		

® Wizz Publishers E-Sample

اُردو قواعد

٦ دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔ ان میں سے مذکّر اور موئنّث تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

مرغی | خالو | بندی | چودھری | نواسی
مور | بندریا | باورچی | ممانی | دُلھا

مذکّر					
موئنّث					

٧ جملوں کے سامنے دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) گھر کی چھت میں بے شمار ____________ بیٹھے تھے۔ — پرندہ

(ب) ابّا جان بازار سے ____________ کا ٹوکرا لائے۔ — آم

(ج) ____________ کو باغبان ہی سنوارتے ہیں۔ — باغ

(د) عائلہ کو اپنی سال گرہ پر بہت سے ____________ ملے۔ — تحفہ

(ہ) اس ٹوکری میں دو درجن ____________ ہیں۔ — انڈا

آؤ پڑھیں

٨ دیا ہوا پیراگراف درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

درخت اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جو موسمیاتی تبدیلی کا باعث بنتی ہے۔ درختوں کی بدولت بارش کا موجب بننے والے بادل وجود میں آتے ہیں اور اُنھی کی بدولت بادل برستے ہیں۔ ہمارا وطنِ عزیز پاکستان اِس لحاظ سے بڑا خوش قسمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے چاروں موسموں: گرمی، سردی، بہار اور خزاں سے نوازا ہے لیکن اس کے باوجود ہم ان سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھاتے کیوں کہ ہمارے ملک میں صرف چار فیصد حصّے پر جنگلات موجود ہیں جو انتہائی کم ہیں اور بڑی تشویش ناک بات ہے۔ جب کہ

Publishers E-Sample

ہمارے ملک کے مقابلے میں ایران میں ۷ فیصد، بھارت میں ۲۲ فیصد، چین میں ۲۳ فی صد اور روس میں ۴۴ فی صد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔

سوالات:

- درخت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت کیوں شمار ہوتے ہیں؟
- ہمارا وطنِ عزیز کس لحاظ سے بڑا خوش قسمت ہے؟
- ہمارے ملک میں کتنے فی صد رقبے پر جنگلات موجود ہیں؟
- ہمارے ملک کے مقابلے میں ہمارے ہم سایہ ممالک میں جنگلات کس قدر موجود ہیں؟

آؤ لکھیں

(۹) دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے "عید الفطر" کے موضوع پر دس مربوط جملے لکھیں۔

آخری روزہ	چاند رات	مہندی وغیرہ لگانا
عیدی	عید گاہ	میٹھے پکوان

عملی کام

(۱۰) آپ اپنے ساتھیوں کو سنائیں کہ آپ نے گزشتہ عید کیسے منائی تھی؟ آپ نے اپنے بڑوں سے کتنی عیدی وصول کی تھی اور آپ کے گھر میں کون کون سے پکوان پکے تھے۔

(۱۱) "عید الفطر" کے موضوع پر اپنی کاپی میں دس تا بارہ جملوں کا ایک مضمون لکھیں اور اسے اپنے استاد کو دکھائیں۔

Publishers E-Sample

سبق:۱۴

رحم دلی کا صلہ

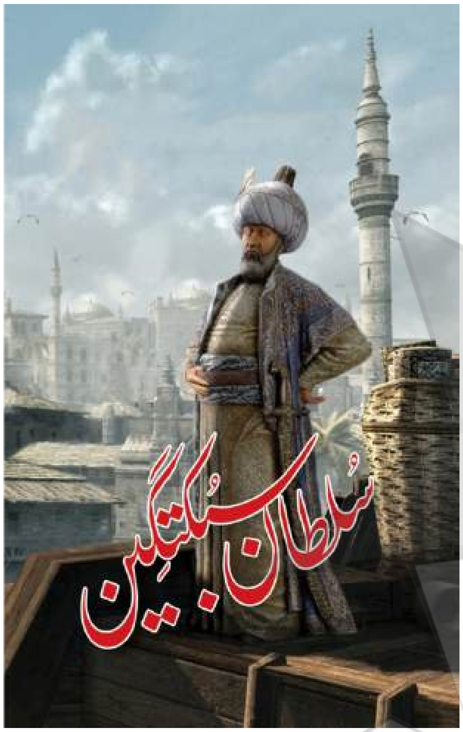

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روز مرّہ گُفت گُو میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر (بلند خوانی / خاموشی مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (ایک تا دس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اور اتفاق رائے سے تلاش کر سکیں۔
- روز مرّہ معاملات (گھر، سکول، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- رحم دلی سے کیا مراد ہے؟
- دوسروں پر رحم کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

مزید جانیے:

- ہمارا دین ہمیں بتاتا ہے کہ جو رحم کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی اُن پر رحم کرتا ہے۔
- جانوروں پر رحم کرنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچ کر بتائیے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریے اور بتائیے'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''مزید جانیے'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

رحم دلی کا صلہ

خاص الفاظ	الپتگین	تربِیّت	ترس	ذہانت	سبکت گین	عرشِ بریں	ہَرنی

ایک زمانے میں خراسان کے ملک پر ایک بادشاہ الپت گین کی حکومت تھی۔ بادشاہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اُس نے اپنی بیٹی کی شادی ایک دانا اور بہادر شخص سے کر دی جس کا نام سبکت گین تھا۔ بادشاہ اپنے داماد کی دانش مندی اور ذہانت کا بہت قائل تھا۔ اسی بنا پر اُس نے اپنے داماد کو خراسان کے ایک صوبے کا گورنر مقرر کر دیا۔ ایک رات جب سبکت گین اپنی آرام گاہ میں سو رہا تھا تو اُس نے ایک خواب دیکھا۔ اُس نے خواب میں دیکھا کہ محل کے صحن میں ایک گھنا درخت اُگ رہا ہے۔ اُس درخت کی شاخیں دور تک پھیلتی جا رہی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے درخت نے پوری دُنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

صبح جب اُس کی آنکھ کھلی تو اُس نے اپنے خواب کی تعبیر جاننے کے لیے ایک عالِم کو دربار میں بُلایا۔ جب وہ اپنا خواب اُس عالِم کے سامنے بیان کر رہا تھا عین اُس وقت سبکت گین کو اپنے محل میں بیٹے کی پیدائش کی خوش خبری ملی۔ یہی بچّہ بعد میں بڑا ہو کر سلطان محمود غزنوی کے نام سے مشہور ہوا۔

سلطان محمود غزنوی کی تربیت اور پرورش ایک بہادر سپہ سالار کے طور پر کی گئی۔ بچپن سے ہی اُسے شکار کا شوق تھا۔ کم عمری میں وہ اکیلے ہی شکار کے لیے نکل جاتا تھا۔ ایک دن محمود اپنے باپ سبکت گین کے ساتھ شکار کے لیے جنگل میں گیا۔ وہ دن بھر شکار کی تلاش میں رہے لیکن اُنھیں کوئی شکار نہ ملا۔ وہ مایوس ہو کر لوٹنے لگے تو اچانک انھیں ایک ہرنی اور اُس کا بچّہ دِکھائی دیے۔ سبکت گین نے اپنا گھوڑا فوراً اُن کے پیچھے دوڑا دیا۔ ہرنی تیز دوڑنے کی وجہ سے بچ نکلی لیکن اُس کے بچّے کو سبکت گین نے پکڑ لیا۔ محمود کو ہَرنی کا بچّہ بہت پسند آیا۔ وہ بچّے کو اپنے ساتھ لے جانے کی ضد کرنے لگا۔ سبکت گین نے ہَرنی کا بچّہ محمود کے حوالے کر دیا اور دونوں باپ بیٹا وہاں سے چل دیے۔

وہ کچھ ہی دور گئے تھے کہ اُنھوں نے ہَرنی کو اپنے پیچھے آتے دیکھا۔ ہرنی غم گین دِکھائی دے رہی تھی۔ بادشاہ سبکت گین کو ہرنی کی حالت پر رحم آ گیا۔ اُس نے اپنے بیٹے محمود سے کہا کہ ہَرنی اپنے بیٹے کی جُدائی میں دُکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر اسے بولنے کی صلاحیت دی ہوتی تو ضرور یہ چیخ چیخ کر اللہ سے فریاد کرتی۔ سبکت گین نے اپنے بیٹے سے ہَرنی کا بچّہ آزاد کرنے کا کہا۔ محمود ہَرنی کا بچّہ اپنے ساتھ لے جانے کی ضِد کر رہا تھا۔ بادشاہ نے اپنے بیٹے کو سمجھایا کہ فرض کریں اگر کوئی ظالم شخص

آپ کو آپ کے والدین سے جُدا کردے تو آپ کے والدین کی کیا حالت ہوگی۔ جس طرح یہ ہرنی بے سکون اور پریشان ہے، اسی طرح آپ کے والدین بھی بے قرار ہوں گے۔ دوسروں پر رحم کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ بھی رحم فرماتا ہے۔ باپ کی باتیں سُن کر محمود کو ہَرنی پر ترس آگیا اور اُس نے وہ بچّہ آزاد کر دیا۔ ہَرنی کا بچّہ دوڑتا ہوا اپنی ماں سے لپٹ گیا۔ سبکت گین اپنے بیٹے کے فیصلے سے بہت خوش ہوا۔

اس واقعے کے چند دن بعد الپت گین دُنیا سے رخصت ہو گیا۔ اُس نے مرنے سے پہلے سبکت گین کو اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ یوں بے زبان جانور پر رحم کے صلے میں اس ملک کی بادشاہت سبکت گین کو مل گئی جو اُس کی وفات کے بعد اُس کے بیٹے محمود کے حصّے میں آئی۔ اس واقعے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ رحم کرنے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے اور اُنھیں اِس نیکی کا صلہ ضرور دیتا ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

ٹھہریے اور بتائیے

- سبکت گین نے خواب میں کیا دیکھا؟
- محمود غزنوی کو بچپن ہی سے کس چیز کا شوق تھا؟

سبق سے سیکھا

- عظیم سپہ سالار محمود غزنوی کے والد کا نام سبکت گین تھا۔
- اللہ تعالیٰ کو انسانوں کا جانوروں پر رحم کرنا بہت پسند ہے۔

E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

(۱) درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دُکھی، غم زدہ	غم گین	عقل مندی، دانائی	دانش مندی	آرام کرنے کی جگہ	آرام گاہ
ظلم کی شکایت	فریاد	وفات پا گیا	دنیا سے رخصت ہوگیا	بیٹی کا خاوند	داماد
چھوٹی عمر میں	کم عمری میں	اہلیت، خوبی	صلاحیّت	عقل مند	دانا

آپ کیا سمجھے؟

(۲) سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) خراسان پر حکومت تھی: — الپت گین کی / سبکت گین کی

(ب) بادشاہ نے اپنی بیٹی کی شادی کی: — بہادر شخص سے / بزدل شخص سے

(ج) بادشاہ نے خواب میں دیکھا: — چھوٹا سا پودا / ایک گھنا درخت

(د) ہَرنی تیز دوڑنے کی وجہ سے: — پکڑی گئی / بچ نکلی

(ہ) الپت گین نے مرنے سے پہلے سبکت گین کو مقرر کر دیا اپنا: — جان نشین / صوبے دار

(۳) سبق کے متن کے مطابق خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) ایک زمانے میں ____________ کے ملک پر ایک بادشاہ الپت گین کی حکومت تھی۔

(ب) بادشاہ اپنے داماد کی دانش مندی اور ذہانت کا بہت ____________ تھا۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ج) ہَرنی تیز دوڑنے کی وجہ سے ____________ نکلی۔

(د) محمود ____________ کو اپنے ساتھ لے جانے کی ضد کر رہا تھا۔

(ہ) ہَرنی کا بچّہ دوڑتا ہوا اپنی ____________ سے لپٹ گیا۔

(۴) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) خراسان پر کس بادشاہ کی حکومت تھی؟

جواب ____

(ب) بادشاہ نے اپنی بیٹی کی شادی کس سے کی؟

جواب ____

(ج) سبکت گین کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب ____

(د) ہَرنی کا بچّہ کیسے پکڑا گیا؟

جواب ____

(ہ) محمود نے ہَرنی پر ترس کھا کر کیا کیا؟

جواب ____

آپس کی بات

(۵) دی ہوئی عبارت غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جواب دیں۔

صفائی کے بارے میں ایک شعر ہے:

صفائی کو رکھو ہمیشہ عزیز
صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی چیز

Wizz Publishers E-Sample

اس لیے ہم پر لازم آتا ہے کہ:

- روزانہ غسل کریں۔
- صاف ستھرا لباس پہنیں۔
- دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- اپنے ناخن باقاعدہ تراشیں۔
- اپنے اِرد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- کوڑا ہمیشہ کوڑے دان میں ڈالیں۔

سوالات:

(الف) صفائی کے بارے میں کیا شعر ہے؟

(ب) ہمارے اِرد گرد کا ماحول کیسا ہونا چاہیے؟

(ج) ہمارا لباس کیسا ہونا چاہیے؟

(د) ہمیں کوڑا کرکٹ کہاں ڈالنا چاہیے؟

لفظوں کی دُنیا:

عددی ترتیب: دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں:

امتحان سر پر آگیا۔ تمام بچّوں نے امتحان دیا۔ نئی کلاس میں احمد پہلے نمبر پر، تقی دوسرے نمبر پر، علی کی تیسری اور حمزہ کی چوتھی پوزیشن تھی۔ پوزیشن حاصل کرنے والے تمام بچّوں کو انعام دیا گیا۔

اوپر دیے ہوئے پیراگراف میں نمایاں کیے ہوئے الفاظ پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والوں کی عددی ترتیب ظاہر کرتے ہیں۔

گنتی	عددی ترتیب		
ایک	پہلا	پہلی	پہلے
دو	دوسرا	دوسری	دوسرے
تین	تیسرا	تیسری	تیسرے
چار	چوتھا	چوتھی	چوتھے
پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں

گنتی	عددی ترتیب		
چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
نو	نواں	نویں	نویں
دس	دسواں	دسویں	دسویں

Publishers E-Sample

٦) درست عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) قطار میں ____________ لڑکا موٹا ہے۔

(ب) مجھے تلاوت کرتے ____________ دن ہے۔

(ج) آصفہ کلاس میں ____________ درجے پر ہے۔

(د) اس گلی میں ____________ گھر ہمارا ہے۔

(ہ) بڑا بھائی ____________ جماعت میں پڑھتا ہے۔

پانچواں	پانچویں	پانچویں
آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
دوسرا	دوسری	دوسرے
چوتھا	چوتھی	چوتھے
نواں	نویں	نویں

اُردو قواعد

٧) خط کشیدہ مذکّر الفاظ کے مؤنّث لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ایک تھارا جا ایک تھی ____________۔

(ب) دھوبی اور ____________ دونوں کپڑے دھو رہے تھے۔

(ج) چچا کے ساتھ ____________ بھی تھیں۔

(د) میرے ماموں اور ____________ دونوں ڈاکٹر ہیں۔

(ہ) دادا ____________ دونوں مجھ سے پیار کرتے ہیں۔

(و) خالو اور ____________ حج پر گئے ہیں۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

استفہامیہ	اقراری	انکاری
کیا یہ تمھارا سکول ہے؟	جی ہاں یہ میرا اسکول ہے۔	یہ میرا اسکول نہیں ہے۔
کیا آج منگل وار ہے؟	جی ہاں! آج منگل وار ہے۔	آج منگل وار نہیں ہے۔

Wizz Publishers E-Sample

۸ دیے ہوئے سوالیہ جملوں کو اِقراری اور اِنکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

انکاری	اقراری	استفہامیہ
		کیا احمد نے چائے پی تھی؟
		کیا بچّے سکول گئے ہیں؟
		کیا راستے میں بارش ہو رہی تھی؟
		یہ کون سی کتاب ہے؟
		کیا تم نے سچ کہا تھا؟

آؤ پڑھیں

۹ دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

جوش	وبا	نیک	اسلام	قول	حَمد
لاہور	سکول	قرآن	صادق	عہد	نَعت
نَظم	استاد	بات	امین	پرچم	پیڑ

آؤ لکھیں

۱۰ رسولِ کریم خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ پاک میں سے جانوروں پر شفقت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

عملی کام

۱۱ اپنے گھر اور سکول میں پیش آنے والے مختلف مسائل کی فہرست بنائیں۔ ان سے متعلق آپس میں بات چیت کریں اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

Publishers E-Sample

سبق ۱۶:

اللہ کو نا پسند ہے (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کہانی یا عبارت پڑھ کر (بلند خوانی، خاموش مطالعہ کر کے) تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی اور حال کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- اِستفہامیہ، اِقراری اور اِنکاری جملوں میں فرق کر سکیں۔
- مکالماتی گُفت گُو میں حصّہ لے سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- آپ کون سے اچھّے کام کرتے ہیں؟
- کیا آپ جھوٹ بولتے ہیں؟

مزید جانیے:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اچھّے کام کرنے اور بُرے کاموں سے منع فرمایا ہے۔
- یہ نظم حکیم محمد سعید نے لکھی ہے۔ وہ بچّوں کے لیے ایک رسالہ "ہمدرد نونہال" بھی نکالتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

اللہ کو ناپسند ہے (نظم)

خاص الفاظ	باطِل	بُروں	جِہاد	ذِکر	عَیب	غلبہ

ذرا بھی جُھوٹ بولنا، اللہ کو ناپسند ہے
اور کم زیادہ تولنا، اللہ کو ناپسند ہے
کسی کے عَیب کھولنا، اللہ کو ناپسند ہے
بُرائیاں ٹٹولنا، اللہ کو ناپسند ہے

دلوں میں دشمنی رہے، اللہ کو ناپسند ہے
یہ دشمنی بنی رہے، اللہ کو ناپسند ہے
ہر ایک سے ٹھنی رہے، اللہ کو ناپسند ہے

یہ لُوٹ مار دھاڑ بھی، اللہ کو ناپسند ہے
ہر اک سے چھیڑ چھاڑ بھی، اللہ کو ناپسند ہے
فساد اور بِگاڑ بھی، اللہ کو ناپسند ہے

بُروں کے سر پہ تاج ہو، اللہ کو ناپسند ہے
بُرائیوں کا راج ہو، اللہ کو ناپسند ہے
حیا نہ ہو، نہ لاج ہو، اللہ کو ناپسند ہے

جو نیک ہوں، وہ چُپ رہیں، اللہ کو ناپسند ہے
وہ ذِکر ہی میں خوش رہیں، اللہ کو ناپسند ہے
باطِل کا غلبہ مان لیں، اللہ کو ناپسند ہے
جِہاد کو وہ چھوڑ دیں، اللہ کو ناپسند ہے

(حکیم محمد سعید)

ٹھہریے اور بتایئے

- دِلوں میں دشمنی رکھنا کیسا عمل ہے؟
- کن لوگوں کا چُپ رہنا اللہ کو ناپسند ہے؟

نظم سے سیکھا

- ہر وہ کام جس سے دوسروں کو تکلیف ہو، اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔
- ہمیں چاہیے کہ ہم اچھّے رویّے اختیار کریں۔

مشق

لفظوں کے معانی

۱ درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باطل	جھوٹ، بے اصل	جہاد	اللہ کے راستے میں جدوجہد کرنا	ذِکر	اللہ تعالیٰ کی حَمد و ثنا
برائیاں ٹٹولنا	برائیاں تلاش کرنا			غلبہ	برتری، فوقیت
ٹھنی رہے	دشمنی رہے	حیا	شرم	لاج	عزّت

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے متن کے مطابق درست جواب پر (✓) اور غلط جواب پر (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) ہر ایک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے رہنا اچھی بات ہے۔ ☐

(ب) بُرائی کے خلاف آواز نہ اُٹھانا اور چپ رہنا ہی بہتر ہے۔ ☐

(ج) اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو جائے تو ساری عمر اس سے بات نہیں کرنی چاہیے۔ ☐

(د) اللہ کو ناپسند ہے کہ معاشرے میں برائیوں کا راج ہو۔ ☐

۳ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

جہاد — اچھّی — ٹٹولتے — عیب

(الف) حیا اور لاج ____________ صِفات ہیں۔

(ب) کسی کی بُرائیاں ____________ رہنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

(ج) ہمیں بُرائیوں کے خلاف ____________ کرنا چاہیے۔

(د) ہمیں کسی کے ____________ کھولنا نہیں چاہییں۔

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) جھوٹ بولنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کیسا ہے؟

جواب ____

(ب) کوئی چیز تولتے وقت ہمیں کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب ____

(ج) ہر طرف بُرائیاں پھیلی ہوئی ہوں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب ____

(د) کیا ہمیں زیب دیتا ہے کہ دلوں میں دشمنی رہے؟

جواب ____

آپس کی بات

۵ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور کلاس روم میں سنائیں۔

لفظوں کی دُنیا:

٦ دیے ہوئے اعداد کو لائن لگا کر لفظی گنتی کے ساتھ ملائیں۔

۳۳	۳۶	۳۹	۳۱	۳۵	۳۲	۳۴	۳۷	۳۸	۴۰

اکتیس	پینتیس	چالیس	بتیس	چونتیس	چھتیس	تینتیس	سینتیس	اڑتیس	انتالیس

اُردو قواعد

٧ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ چُن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

درخت — مینارِ پاکستان — کرسی — مادرِ ملّت — کتاب — بادشاہی مسجد

اسمِ معرفہ			اسمِ نکرہ		

٨ دی ہوئی تصویر سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں، پھر اُنھیں فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

Publishers Sample

آؤ پڑھیں

(۹) درج ذیل نظم درست تلفّظ، لَے، آہنگ اور رَوانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جواب دیں۔

کرے دشمنی کوئی تم سے اگر
جہاں تک بنے تم کرو درگزر

کرو تم نہ حاسد کی باتوں پہ غور
جلے جو کوئی اس کو جلنے دو اور

بدی کی ہو جس نے تمھارے خلاف
جو چاہے معافی تو کر دو معاف

جو محتاج مانگے تو دو تم ادھار
رہو واپسی کے نہ اُمیدوار

(مولانا اسماعیل میرٹھی)

سوالات:

- اگر کوئی آپ سے دشمنی کرتا ہے تو آپ کا رویہ کیا ہوگا؟
- کسی حاسد کے ساتھ آپ کیا سلوک کریں گے؟
- اگر کسی شخص نے آپ کے ساتھ بدی کی ہے تو آپ کیا کریں گے؟
- اگر کوئی آپ سے اُدھار طلب کرتا ہے تو آپ اس موقع پر کیا کریں گے؟

آؤ لکھیں

(۱۰) ایک طالبِ علم کی حیثیت سے ایسی پانچ عادات گنوائیں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہیں اور اُنھیں اپنی کاپی میں لکھیں۔

عملی کام

(۱۱) آغاز، عروج اور اختتام کا خیال رکھتے ہوئے دیے ہوئے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے اپنی کلاس کے سامنے پیش کریں۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

(۱۲) اپنے سکول میں منعقد ہونے والی کسی تقریب کا حال کلاس روم میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور اُنھیں بتائیں کہ آپ کو اس تقریب کی کون سی سرگرمی زیادہ پسند آئی۔

Wizz Publishers E-Sample

سبق: ۱۷

لاہور کی سیر

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کوئی پُرلطف بات سُن کر لُطف حاصل کر سکیں۔
- سُنی ہوئی کہانی سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سُن کر بتا سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں حصّہ لے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پچاس اختراعی ہجّوں والے بے معانی الفاظ پڑھ سکیں۔
- سو کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اِستعجابیہ جملوں کی نشان دہی کر سکیں۔
- معنی کے لحاظ سے مُتضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔
- لطیفے سننے اور سُنانے سے لُطف اندوز ہو سکیں۔
- اِبلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں پڑھ / سن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- صوبہ پنجاب کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟
- بادشاہی مسجد لاہور کس حکمران کے حکم سے تعمیر ہوئی تھی؟

مزید جانیے:

- مینارِ پاکستان عین اس جگہ تعمیر ہوا جہاں قراردادِ پاکستان منظور ہوئی تھی۔
- مقبرہ جہاں گیر اور ملکہ نور جہاں کے مقبرے بھی لاہور میں واقع ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچ کر بتایئے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریے اور بتایئے'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''مزید جانیے'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

لاہور کی سیر

خاص الفاظ	بِالمقابل	دارالحکومت	عُروج	علّامہ اقبالؒ	قابلِ دید	قلعہ

بچّو! آپ کو معلوم ہے کہ لاہور جو دریائے راوی کے کنارے واقع ہے، صُوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہ پنجاب کا سب سے بڑا اور تاریخی شہر ہے۔ لاہور کو "پاکستان کا دل" بھی کہا جاتا ہے۔ لاہور کے بارے میں یہ قول بھی مشہور ہے: "جس نے لاہور نہیں دیکھا وہ پیدا ہی نہیں ہوا۔" آج ہم آپ کو لاہور کی سَیر کراتے ہیں اور لاہور کی چند تاریخی جگہوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔ اگر آپ نے آج تک ان جگہوں کی سیر نہیں کی تو موقع ملتے ہی اُنھیں ضرور دیکھیں۔ کہتے ہیں ناں: "سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر کیسے ہو سکتا ہے؟" آپ کی معلومات میں حیرت انگیز اضافہ ہوگا۔

بچّو! لاہور میں بے شمار تاریخی عمارات اور قابلِ دید جگہیں ہیں۔ ان میں سب سے اہم جگہ وہ ہے جہاں شاہی قَلعہ اور اس کے بالمقابل بادشاہی مسجد واقع ہے۔ شاہی قلعہ بادشاہوں کے دَور کی بہت خوب صورت جگہ ہے۔ یہ عمارت مُغلیہ دَور کے عُرُوج کا ایک نایاب نمونہ ہے۔ بادشاہی مسجد کی عمارت شاہی قَلعے کے بالکل سامنے واقع ہے۔ ایک زمانے میں یہ مسجد، جِسے مغل شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر نے بنوایا تھا، دنیا کی سب سے بڑی مسجد سمجھی جاتی تھی۔ قلعے اور بادشاہی مسجد کے درمیان حُضُوری باغ ہے اور بادشاہی مسجد کے صدر دروازے کے بائیں جانب علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ ہے۔ مسجد کے شمالی جانب مینارِ پاکستان ہے۔ یہ مینار قراردادِ پاکستان کی یاد میں اس جگہ تعمیر کیا گیا ہے جس جگہ ۲۳/ مارچ ۱۹۴۰ء کو قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے جلسے کی صدارت کی تھی۔ دریائے راوی کے دائیں کنارے پر مغل بادشاہ جہاں گیر اور ملکہ نُور جہاں کے مقبرے ہیں۔ جہاں گیر کے مقبرے کی عمارت بڑی خوب صُورت ہے اور دیکھنے والوں کا دِل موہ لیتی ہے۔ ان دونوں عمارتوں کے درمیان ملکہ نور جہاں کے بھائی آصف جاہ کا مقبرہ ہے۔

ان عمارتوں کے علاوہ لاہور میں شالامار باغ، مسجد وزیر خان، داتا دربار اور چوبرجی کی عمارتیں بھی قابلِ دید ہیں۔

پیارے بچّو! لاہور کی تاریخی عمارتیں بہت خوب صورت اور مشہور ہیں۔ اگر آپ واقعی ان عمارتوں کو دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک بار لاہور کی سَیر ضرور کریں۔

سبق سے سیکھا

- لاہور دریائے راوی کے کنارے واقع ہے۔
- لاہور میں کئی ایک قابلِ دید تاریخی عمارات واقع ہیں۔
- لاہور ایک تاریخی اور صوبہ پنجاب کا سب سے بڑا شہر ہے۔
- لاہور کے بارے میں قول مشہور ہے: "جس نے لاہور نہیں دیکھا، وہ پیدا ہی نہیں ہوا۔"

Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

(۱) درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بالمقابل	بالکل سامنے	عُرُوج	بلندی، اونچائی	قابلِ دید	دیکھنے کے قابل
دَور	زمانہ	صدر دروازہ	بڑا دروازہ	نایاب	نہ ملنے والا

آپ کیا سمجھے؟

(۲) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

جہاں گیر — بڑی — صدرر دروازے — مُغلیہ دور

(الف) یہ عمارت ____________ کے عروج کا ایک نایاب نمونہ ہے۔

(ب) ایک زمانے میں یہ مسجد دنیا کی سب سے ____________ مسجد سمجھی جاتی تھی۔

(ج) مسجد کے ____________ کے بائیں جانب علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ ہے۔

(د) ____________ کے مقبرے کی عمارت بڑی خوب صورت ہے۔

(۳) دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پنجاب کا سب سے بڑا اور تاریخی شہر کون سا ہے؟

جواب ____

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Wiz Publishers E-Sample

(ب) پاکستان کے کس شہر کو "پاکستان کا دل" کہا جاتا ہے؟

جواب ____

(ج) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟

جواب ____

(د) "مینارِ پاکستان" کہاں تعمیر ہوا ہے؟

جواب ____

(ہ) مقبرہ جہاں گیر اور ملکہ نور جہاں کے مقبرے کے درمیان کس کا مقبرہ ہے؟

جواب ____

(و) لاہور میں شاہی قلعہ اور بادشاہی مسجد کے علاوہ اور کون سی اہم تاریخی عمارتیں ہیں؟

جواب ____

آپس کی بات

(۴) دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جواب دیں۔

کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے ایک مرتبہ بینگن کا سالن کھایا تو اس کے پیٹ میں خرابی پیدا ہو گئی۔ اس نے اپنے دربار میں اپنے وزیروں اور مصاحبوں کے سامنے بینگن کی مذمت کی تو سبھی وزیر اور مصاحب ایک دوسرے سے بڑھ کر بینگن کی برائیاں کرنے لگے۔ ان کا مقصد بادشاہ کو خوش کرنا تھا۔ کچھ دنوں بعد بادشاہ نے دوبارہ بینگن کا سالن کھایا تو اس کو بڑا مزہ آیا اور اس نے اپنے دربار میں بینگن کی خوب تعریف کی۔ اس پر تمام وزیر اور مصاحب بھی بینگن کی تعریف کرنے لگے۔ بادشاہ کو بڑا تعجّب ہوا اور وہ کہنے لگا: "ابھی چند روز پہلے تم بینگن کی مذمّت کر رہے تھے اور اب اس کی تعریف میں زمین آسمان کے قُلّابے ملا رہے ہو۔ یہ معاملہ کیا ہے؟" وزیروں اور مصاحبوں نے عرض کیا: "حضور ہم آپ کے غلام ہیں، بینگن کے غلام نہیں۔"

Publishers E-Sample ®

سوالات:

- بادشاہ نے پہلی مرتبہ بینگن کا سالن کھایا تو اسے کیا ہوا؟
- بادشاہ نے بینگن کی مذمّت کی تو وزیر اور مصاحبوں نے بینگن کے بارے میں کیا کیا؟
- بادشاہ نے دوسری بار بینگن کا سالن کھایا تو اسے کیا محسوس ہوا؟
- دوسری مرتبہ وزیر اور مصاحبوں نے بینگن کے بارے میں کیا کیا؟

لفظوں کی دُنیا:

۵ مثال کے مطابق الفاظ بنائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

	نیا لفظ	جملے
لفظ "شیر" کے اوپر تین نقطے ہٹانے سے بنے گا:	سیر	
لفظ "پل" کے نیچے سے دو نقطے ہٹانے سے بنے گا:		
لفظ "عار" کے اوپر ایک نقطہ لگانے سے بنے گا:		
لفظ "جار" کے نیچے دو اور نقطے لگانے سے بنے گا:		

اُردو قواعد

٦ خط کشیدہ الفاظ کے سامنے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) محنتی بچّے دن __________ محنت کرتے ہیں۔

(ب) سورج مشرق سے طلوع اور __________ میں __________ ہوتا ہے۔

(ج) بارش صبح سے __________ تک ہوتی رہی۔

(د) سردیوں میں دھوپ اچھّی لگتی ہے اور __________ میں __________۔

Wizz Publishers E-Sample

۷) دیے ہوئے جملوں میں استعجابیہ (حیرت و استعجاب کے موقع پر بولنے والے) جملے تلاش کریں اور انھیں دی ہوئی خالی جگہ پر لکھیں۔

شاباش! آپ کا جواب صحیح ہے۔	ہائے! میری ٹانگ۔	یااللہ رحم فرما!
ارے احمد! میری بات سنو۔	اُف! بے چارہ چل بھی نہیں سکتا۔	بہت خوب! کیا بات کہی ہے۔
واہ! کیا عمدہ چائے ہے۔	افسوس! میرا بٹوا گم ہو گیا ہے۔	سبحان اللہ! کیا خوب صورت پھول ہے۔

آؤ پڑھیں

۸) دیے ہوئے بے معنی الفاظ کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھیں۔

آتا	باتا	کاتا	داکا	کادا	جاما	تاجا	تاخا	داٹا	ماٹا
ابھے	اتھے	اٹے	کاجا	غاما	شاٹا	بادا	کارا	گٹ	خت
کھرج	گھرج	طوا	طوما	بھاجا	کھورا	وازی	کاجی	اچی	نوزا
زاں	خاک	تاگ	ماگ	کاچ	لاچ	داد	ماد	ساد	لاخ
باچ	باخ	باڑ	زاک	ژار	ساک	چاگ	ماج	ماچ	ماخ

آؤ لکھیں

۹) فرض کریں آپ کو لاہور کا چڑیا گھر دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ یہ موقع کب ملا اور وہاں آپ نے کیا دیکھا؟ سات جملے لکھیں۔

عملی کام

۱۰) بچّے لاہور کی تاریخی عمارت کی تصویریں رسائل و جرائد سے حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو ان کی تاریخی اہمیّت بتائیں۔

Publishers E-Sample

سبق:۱۹

زلزلے کیوں آتے ہیں؟

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جملے میں ایک سے زیادہ ہدایات سُن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔
- اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کا تعارف کروا سکیں۔
- نظم کو درست تلفُّظ، لَے اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- تحریر میں عددی ترتیب (گیارہ تا بیس) کا درست استعمال کر سکیں۔
- کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔
- جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔
- روز مرّہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصّہ لے سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- قدرتی آفت کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ کسی ایسی آفت کا نام بتا سکتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کا سکول لمبے عرصہ تک بند رہا ہو؟

مزید جانیے:

- ایسی آفت یا مصیبت جو قدرت کی طرف سے ہو قدرتی آفت کہلاتی ہے۔ جیسے: زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب کا آجانا، آندھی یا طوفان کا آنا وغیرہ۔
- اگر زلزلہ شدید ہو تو اس سے بڑی تباہی و بربادی پھیلتی ہے، جیسے ۲۰۰۵ء میں پاکستان کے شمالی علاقوں میں زلزلہ آیا تھا۔

برائے اساتذہ کرام:

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

زلزلے کیوں آتے ہیں؟

خاص الفاظ	جزیرے	جغرافیہ	چمٹے	زلزلہ	سبب	سینگ	مواصلات

موسمِ سرما کی شام بچّے کمرے میں بیٹھے سکول کا کام کر رہے تھے۔ امّی جان بھی پاس بیٹھی ننّھے علی کو بہلا رہی تھیں۔ اچانک سب کو محسوس ہوا کہ ان کی کرسیاں ہلنے لگی ہیں۔ امّی جان چلائیں: "زلزلہ! چلو جلدی سے کمرے سے باہر نکلو۔" امّی نے ننّھے علی کو گود میں اُٹھایا اور دونوں بچّوں کے ہاتھ پکڑ کر جلدی سے باہر صحن میں آ گئیں۔ کچھ دیر تک زمین کانپتی رہی۔ بچّے ڈرے ہوئے امّی کے ساتھ چمٹے ہوئے تھے۔ امّی جان بھی گھبرائی ہوئی تھیں۔ زلزلہ ختم ہونے کے بعد بھی تھوڑی دیر تک ہمّت نہ پڑی کہ اندر جائیں۔ آہستہ آہستہ خوف ختم ہوا تو امّی بولیں: "بہت شدید زلزلہ تھا، اللہ کا شکر ہے خیریت سے گزر گیا۔"

بچّے بولے: "امّی جان! زلزلہ کیا ہوتا ہے اور زمین کیوں ہِل رہی تھی؟" امّی بولیں: "بیٹا تمھارے ابّو جغرافیہ کے اُستاد ہیں، وہ تمھیں اچھی طرح سمجھا دیں گے۔ ابھی تم اندر جا کر کتابیں وغیرہ سمیٹو، میں کھانا پکاتی ہوں۔"

کچھ دیر بعد ابو جان بھی آ گئے۔ انھوں نے بھی آتے ہی زلزلے کے بارے میں پوچھا۔ بچّے تو پہلے ہی تیّار تھے۔ فوراً تفصیل بتانا شروع کر دی اور آخر میں اپنا سوال دہرایا: "ابّو جان! زلزلے کا کیا سبب تھا؟"

ابّو جان بتانے لگے: "بیٹا اس بارے میں مختلف نظریات ہیں، کچھ پرانے اور کچھ جدید۔"

احمد بولا: "ابّو پرانا نظریہ کیا تھا؟"

ابّو ہنستے ہوئے بولے: "بیٹا! پرانے زمانے میں لوگ اس کی دل چسپ وجہ بتاتے تھے کہ زمین ایک بیل کے سینگوں پہ دھری ہے، جب اس کا ایک سینگ تھک جاتا ہے تو وہ زمین کو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر منتقل کرتا ہے تو زلزلہ آتا ہے۔"

بچّے یہ سن کر ہنس پڑے۔

فاطمہ بولی: "ابّا جان! اب جدید نظریات بھی بتائیں۔"

ابّو بولے: "ایک وجہ تو یہ بتائی جاتی ہے کہ ہماری زمین اندر سے گرم ہے۔ جب وہ ٹھنڈی ہوتی ہے تو سکڑتی ہے، اسی طرح باہر کی سطح اندر کو دھنستی ہے۔ کبھی اس میں دراڑیں اور شگاف پڑ جاتے ہیں جو وقتی طور پر ایک دوسرے کو سہارا دیتے ہیں لیکن جب کبھی کھسک جاتے ہیں تو زلزلے کا باعث بنتے ہیں۔ ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ زلزلے آتش فشاں پہاڑوں کی وجہ سے آتے ہیں۔

احمد بولا: ”ابّو جان! یہ آتش فشاں پہاڑ کیا ہوتے ہیں؟

فاطمہ بولی: ”میں بتاتی ہوں، میں نے پڑھا ہے کہ زمین کے اندر بہت گرم مادے ہوتے ہیں، زمین کی کم زور سطح جہاں پر ہو، وہاں سے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کم زور جگہوں سے ان مادوں کے نکلنے پر پہاڑ بن جاتے ہیں۔ ان پہاڑوں کو آتش فشاں پہاڑ اور گرم مادے کو لاوا کہتے ہیں۔“

ابّا جان بولے: ”بیٹا بالکل ٹھیک بتایا، جب یہ آتش فشاں لاوا اُگلنے لگے تو بھی زمین ہلنے لگتی ہے۔“

احمد بولا : ”ابّو جان! امّی جان ہمیں فوراً باہر صحن میں کیوں لے گئی تھیں؟“

ابّو بولے: ”بیٹا! یہ زلزلہ معمولی شدّت کا تھا، پھر بھی آپ کی کرسیاں میزیں وغیرہ ہل رہی تھیں۔ اگر یہ شدید ہو تو مکانات، عمارات اور درخت وغیرہ بھی گر سکتے ہیں جن کی زد میں آکر ہلاک یا زخمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔“

فاطمہ بولی: ”ابّو! کیا زلزلہ اتنا خطرناک ہوتا ہے؟“

ابّو بولے: ”بیٹا! ہاں، بالکل زلزلہ زدہ علاقوں میں قیامت کا سماں ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں ۲۰۰۵ء میں شدید زلزلہ آیا تھا جس کی وجہ سے ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں، لاکھوں لوگوں کو بے گھر ہونا پڑا۔ ہر طرف تباہی و بربادی نظر آتی تھی۔ سیکڑوں افراد عمارتوں کے ملبے کے نیچے زندہ دفن ہو گئے۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ چند ہی لمحوں میں کئی علاقے مٹی کا ڈھیر بن گئے۔ کئی بار تو زلزلوں سے دریاؤں اور ندیوں کے راستے بدل جاتے ہیں۔ کئی جزیرے سمندر میں غائب ہو جاتے ہیں اور کئی نئے اُبھر آتے ہیں۔ پاکستان کے شہر کوئٹہ کو بھی ۱۹۳۵ء کے زلزلے نے بہت نقصان پہنچایا تھا۔“

امّی جان جو قریب ہی بیٹھی یہ باتیں سن رہی تھیں، کہنے لگیں: ”بیٹا! اسلام میں زلزلے کو اللہ کا ایک عذاب سمجھا جاتا ہے۔ یہ خُدائی قہر ہے۔ کئی قوموں پر جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبروں کی نافرمان تھیں، یہ قہر نازل ہوا اور وہ صفحۂ ہستی سے مِٹ گئیں۔ حضور اکرم خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسے وقت میں نماز پڑھنے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کی تاکید فرمائی ہے۔“

ابّو جان بولے: ”بیٹا! آپ کی امّی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ نیک لوگ اس مصیبت کی گھڑی میں اپنے بھائیوں کی مدد کو فوراً آگے بڑھتے ہیں۔ حکومت اور دیگر ممالک بھی انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت زلزلے سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے سر توڑ کوشش کرتے ہیں۔ چلو اب اُٹھو اور نماز پڑھو۔“

ٹھہریے اور بتایئے

- جب زلزلہ آیا تب بچّے کیا کر رہے تھے؟
- ۱۹۳۵ء میں پاکستان کے کس شہر میں شدید زلزلہ آیا تھا؟

سبق سے سیکھا

زلزلہ قدرتی آفات میں سے ایک آفت ہے۔ زلزلہ آنے کی کچھ وجوہات افسانوی اور کچھ حقیقی ہیں۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زلزلہ آنے پر نماز پڑھنے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کی تاکید فرمائی ہے۔

زلزلہ اللہ کا قہر ہے۔ ہمیں زلزلہ سے متاثرہ افراد کی بڑھ چڑھ کر مدد کرنی چاہیے۔

Winner Publishers E-Sample

مشق

لفظوں کے معانی

(۱) درج ذیل الفاظ کے معانی جانیے:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دراڑیں	شگاف	مزے دار	دل چسپ	باہر نکالنا	اُگلنا
غیظ و غضب	قہر	منظر	سماں	بچّے کو خوش کرنا	بہلانا
تبدیل کرنا	منتقل کرنا	شدّت رکھنے والا	شدید	وضاحت	تفصیل

آپ کیا سمجھے؟

(۲) سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) امّی جان بھی پاس بیٹھی __________ کو بہلا رہی تھیں۔

(ب) ہماری زمین اندر سے __________ ہے۔

(ج) ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ زلزلے __________ پہاڑوں کی وجہ سے آتے ہیں۔

(د) اگر زلزلہ شدید ہو تو مکانات، عمارات اور درخت وغیرہ بھی __________ سکتے ہیں۔

(ہ) نیک لوگ اس مصیبت کی گھڑی میں اپنے بھائیوں کی __________ کو فوراً آگے بڑھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

سرگرمی ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Wizz Publishers E-Sample

۳ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

i) سب کو محسوس ہوا اُن کی کرسیاں ہلنے لگی ہیں:

(الف) آہستہ آہستہ (ب) زور سے (ج) اچانک (د) آرام سے

ii) زلزلہ ختم ہونے کے بعد بھی تھوڑی دیر تک ہمّت نہ پڑی کہ جائیں گھر کے:

(الف) باہر (ب) اُوپر (ج) اندر (د) پیچھے

iii) زلزلے کی ایک وجہ تو یہ بتائی جاتی ہے کہ ہماری زمین اندر سے ہے:

(الف) ٹھنڈی (ب) آلودہ (ج) کھردری (د) گرم

iv) زمین سے نکلنے والے گرم مادے کو کہتے ہیں:

(الف) لاوا (ب) آتش فشاں (ج) پہاڑ (د) پانی

v) ہمارے ملک کے شمالی علاقوں میں شدید زلزلہ آیا تھا:

(الف) ۲۰۰۵ء میں (ب) ۲۰۰۷ء میں (ج) ۲۰۰۹ء میں (د) ۲۰۱۱ء میں

۴ سوالوں کے مختصر جوابات لکھیے۔

(الف) آتش فشاں کسے کہا جاتا ہے؟

جواب ______________________________

(ب) پرانے زمانے میں لوگ زلزلے آنے کی کیا وجہ سمجھتے تھے؟

جواب ______________________________

(ج) زلزلے کا اصل سبب کیا ہے؟

جواب ______________________________

(د) زلزلہ شدّت کا ہو تو اُس سے کس قدر نقصان پہنچتا ہے؟

جواب ______________________________

Publishers E-Sample

آپس کی بات

۵ اگر پاکستان کے کسی علاقے میں رہنے والوں کا قدرتی آفت سے واسطہ پڑ جائے تو آپ اُن کی کس طرح مدد کریں گے؟ چند جملوں میں بتائیں۔

لفظوں کی دنیا

٦ مثال کے مطابق ایک عدد کی عددی ترتیب کو لکیر کے ذریعے سے آپس میں ملائیں۔

۱۲	بارہ	سترھواں	اٹھارھویں	تیرھواں
۱۵	پندرہ	بارھواں	پندرھویں	بیسویں
۱۷	سترہ	بیسواں	سترھویں	بارھویں
۱۳	تیرہ	اٹھارھواں	بارھویں	پندرھویں
۲۰	بیس	پندرھویں	تیرھویں	اٹھارھویں
۱۸	اٹھارہ	تیرھواں	بیسویں	سترھویں

اُردو قواعد

۷ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- احمد ہاکی کھیلے گا۔
- مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔
- عائشہ سچ بولتی ہے۔
- فاطمہ نے کھانا پکایا۔
- دانیال نے نماز ادا کی۔
- پرندے اُڑ جائیں گے۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل

Publishers E-Sample

واحد جمع: دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں:

واحد	جمع
تتلی	تتلیاں

واحد	جمع
مچھلی	مچھلیاں

اوپر دیے گئے واحد الفاظ کے آخر میں "اں" لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ ایسے الفاظ جو مؤنّث کے لیے بولے جاتے ہیں، اُن کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں "اں" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۸) جملے کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) پاکستان میں اَن گنت خوب صورت ____________ ہیں۔ — وادی

(ب) سڑک پر بے شمار ____________ آجا رہی تھیں۔ — گاڑی

(ج) شام ہوتے ہی ____________ روشن کر دی گئیں۔ — بتّی

(د) نانی امّاں نے بچّوں کو ____________ سنائیں۔ — کہانی

(ہ) لاہور میں کئی کالج اور ____________ ہیں۔ — یونیورسٹی

آؤ پڑھیں

۹) دیے ہوئے اشعار درست تلفّظ، لَے اور آہنگ اور رَوانی سے پڑھیں۔

ایک شب ہلکی سی جنبش مجھے محسوس ہوئی
آنکھ اُٹھائی تو یہ دیکھا کہ زمیں ہلتی ہے
صحن و دیوار کی جنبش ہے تو در ہلتے ہیں
دفعتاً ایک صدا آہ و فغاں کی آئی
گُل کیا زلزلۂ قہر نے کسی گھر کا چراغ

میں یہ سمجھا مرے شانوں کو ہلاتا ہے کوئی
جس جگہ شے کوئی رکھی ہے وہیں ہلتی ہے
باہر آیا تو یہ دیکھا کہ شجر ہلتے ہیں
میرے اللہ یہ گھڑی کس پہ مصیبت لائی
کس پہ ڈھایا یہ ستم کس کو دیا ہجر کا داغ

(زلزلہ، شکیل بدایونی)

Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

(۱۰) اُوپر دیے گئے اشعار کا مفہوم کم از کم دس مربُوط جملوں کی شکل میں لکھیں۔

عملی کام

(۱۱) ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر سیلاب اور زلزلے کی تباہ کاریوں سے متعلق رسائل و جرائد اور انٹرنیٹ سے تصاویر تلاش کر کے ایک تصویری کتابچہ ترتیب دیں اور جماعت میں پیش کریں۔

سبق:۲۱

پہیلیاں (سُنانے کا سبق)

۱) ہری تھی، من بھری تھی، نو لاکھ موتی جڑی تھی
راجا جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی

۲) بیسوں کا سر کاٹ لیا
نہ مارا، نہ خون کیا

۳) کھاتا ہے نہ پیتا ہے،
باتیں کر کے جیتا ہے

۴) پاؤں نہیں پھر بھی رواں ہے
کبھی یہاں، کبھی وہاں ہے

۵) آپ کے ساتھ وہ چلتا جائے
کوئی پکڑ کر اُسے دکھائے

۶) چھوٹی سی نار اِک پتلی پتنگ
دیکھا ہے اس کا یہ رنگ ڈھنگ
کام اس کے ایسے دنیا ہو دنگ
چلتی ہے اکثر ہاتھوں کے سنگ

۷) اِک تھال موتیوں سے بھرا
چاروں اَور وہ تھال پھرے
سب کے سر پر اوندھا دھرا
موتی اس سے ایک نہ گرے

۸) بات انوکھی کیا کوئی جانے
میٹھے رنگ رنگیلے
بچہ بوڑھا، ہر اِک کھائے
اِک ڈبیا میں سیکڑوں دانے
رس بھرے، رس دار، رسیلے
کوئی چوسے، کوئی چبائے

پہیلیوں کے بے ترتیب جوابات:

ناخن	ٹیلی وِژن	موتی	سایہ
دھوپ	بھُٹّا	انار	آسمان

سمجھ کر بتائیے:

- پہلی پہیلی کا جواب ''بھُٹّا'' کیسے بنتا ہے؟
- یہ کیسے ممکن ہے کہ سر کاٹنے پر خون نہیں نکلتا؟
- کیا کوئی شخص اپنے سائے کو پکڑ سکتا ہے؟
- آسمان کے چاروں اَور پھرنے سے کیا مراد ہے؟
- کس ڈبیا میں سیکڑوں رنگ رنگیلے اور میٹھے دانے ہوتے ہیں؟

مزید جانیے:

- پہیلیاں بوجھنے سے ذہانت میں اِضافہ ہوتا ہے۔
- پہیلیاں سننے سے ان کا جواب تلاش کرنے کی کرید پیدا ہوتی ہے۔
- اکثر بچّے پہیلیاں بوجھتے اور بجھاتے ہیں۔ اس لیے بچّوں کو اپنے فالتو وقت میں اپنے والدین اور ہم جماعتوں کے ساتھ اس مشغلے میں وقت گزارنا چاہیے۔

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱	حمد
اَمان	پناہ، حفاظت
ذوالجلال	رعب و دبدبے والا
عقبیٰ	آخرت
کائنات	دنیا، جہاں
مُعترِف	اعتراف کرنے والا
نگین	بڑا قیمتی پتھر
سبق نمبر:۲	نعت
بَرتَر	زیادہ اچھا
تقویٰ	پرہیز گاری
ضابطہ	قانون، اصول
بے مِثل	جس کی کوئی مثال نہ ہو
جہالت	بے علمی
ہم سر	برابر کا
سبق نمبر:۳	نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیانت داری
سیرتِ رسول	حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی
عدل	انصاف
محاصرہ کرنا	گھیرے میں لے لینا

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۴	غیبت گناہ ہے
تہمت	بہتان، کسی سے جھوٹی بات منسوب کرنا
سرزد ہونا	واقع ہونا
غیبت	پیٹھ پیچھے برائی کرنا
مُردہ	مرا ہوا
مغرور	غرور کرنے والا
ہوشیار	لائق
سبق نمبر:۵	کبڈّی کا کھیل
اِتفاق	مِل جُل کر
بُھربُھرا	خستہ
چھلاوا	یک دم غائب ہو جانے والا
دَھما دَھم	دھم دھم کی آواز
ڈھولچی	ڈھول بجانے والا
غچّہ دینا	جُل دینا، دھوکا دینا
سبق نمبر:۷	مُصَوِّرِ پاکستان
حمایت	طرف داری
لبریز	بھرا ہوا
نظم و نسق	انتظام و انصرام

Publishers E-Sample

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۸	**نصیحت (نظم)**
احتیاج	ضرورت
پشیماں	شرمندہ
جو ہو سو ہو	جو ہوتا ہے ہونے دو
حاسِد	حسد کرنے والا
خِسّت	کنجوسی
ملامت	بُرا بھلا کہنا
سبق نمبر:۹	**پاکستان کے صوبے**
صِحّت افزا	صحت بڑھانے والا
عُنوان	مضمون کی سرخی
معرضِ وجود میں آنا	پیدا ہونا
مہمان نواز	مہمان کی خاطر کرنے والا
نظیر	مِثال
وابستہ	بندھا ہوا، جُڑا ہوا
سبق نمبر:۱۱	**حوالدار لالک جان**
اِصرار	ضد، بار بار کہنا
پیکر	جِسم
تہس نہس کرنا	تباہ و برباد کرنا
چشمِ فلک	آسمان کی آنکھ
فرزند	بیٹا
کمک	مدد

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۲	**میٹھی عید**
پکوان	تلی ہوئی میٹھی چیز
تقریب	موقع، سبب
تہوار	خوشی کا موقع
سماں	حالت، کیفیت
عید	خوشی
فِطر	روزہ کھولنا
سبق نمبر:۱۴	**رحم دلی کا صلہ**
آرام گاہ	آرام کرنے کی جگہ
دانش مندی	عقل مندی، دانائی
صلاحیّت	اہلیت، خوبی
غم گین	دُکھی، غم زدہ
فریاد	ظلم کی شکایت
کم عمری میں	چھوٹی عمر میں
سبق نمبر:۱۵	**ہماری زمین**
اصرار	کسی بات پر اَڑنا
بالواسطہ	کسی ذریعے سے، کسی واسطے سے
بلاواسطہ	کسی ذریعے کے بغیر، کسی واسطے کے بغیر
کان	زیرِ زمین قدرتی چیزوں کا ذخیرہ
معدنیات	وہ چیزیں جو کان سے نکلیں
ہم راہ	ساتھ چلنے والا

E-Sample Publishers

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۶	اللہ کو ناپسند ہے (نظم)
باطل	جھوٹ، بے اصل
برائیاں ٹٹولنا	برائیاں تلاش کرنا
ٹھنی رہے	دشمنی رہے
ذِکر	اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا
غلبہ	برتری، فوقیت
لاج	عزّت
سبق نمبر:۱۷	لاہور کی سیر
بالمقابل	بالکل سامنے
دَور	زمانہ
عُروج	بلندی، اونچائی
صدر دروازہ	بڑا دروازہ
قابلِ دید	دیکھنے کے قابل
نایاب	نہ ملنے والا
سبق نمبر:۱۸	میرا وطن
جفاکش	محنتی
دریغ نہیں کرتے	کوتاہی نہیں کرتے
فراموش کرنا	بھول جانا
لہلہاتے	جھومتے
مالامال	مال و دولت والا
متّحد ہو کر	اکٹھے ہو کر

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۹	زلزلے کیوں آتے ہیں؟
اُگلنا	باہر نکالنا
بہلانا	بچّے کو خوش کرنا
دل چسپ	مزے دار
شگاف	دراڑیں
قہر	غیظ و غضب
منتقل کرنا	تبدیل کرنا
سبق نمبر:۲۰	برسات (نظم)
بَن	جنگل
پُھدکنا	خوشی کے مارے اچھلنا کودنا
چٹیل	میدان، جہاں سبزہ نہ ہو
ڈھنگ	طور طریقہ
گھٹا	گہرا بادل
ماجرا	حالت، واقعہ
سبق نمبر:۲۲	پکّا اِرادہ (نظم)
ارکان	رکن کی جمع، حصّہ
باطِل	جھوٹ، حق کا متضاد
خُلق	عادت، خصلت
رام کرنا	قابو میں لانا
غالب	غلبہ پانے والا
مَشعل	چراغ، روشنی

Publishers E-Sample